www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com • saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:117 01.05.2024 WEDNESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۱۷/ بدھ/یکم/مئی ۲۰۲۴/مطابق/۲۱/شوال المکرم/ ۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

Urdu Daily Published From Delhi,Patna & Ranchi

सहारा एक्सप्रेस

को

दिल्ली में ज़रुरत है

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpressdelhi123@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

کریانہ کی دکان میں آگ لگ گئی، لاکھوں کا سامان جل کر خاکستر

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: ہرنوت بازار میں واقع پٹیل نگر محلہ میں منگل کو ایک کریانہ کی دکان میں اچانک آگ لگنے سے دکان میں رکھا تقریباً 8 سے 10 لاکھ روپے کا

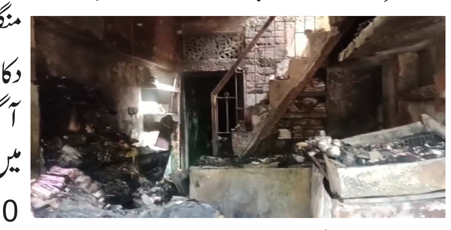

سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ واقعہ کے حوالے سے دکاندار اجے کمار نے بتایا کہ وہ گزشتہ کئی سالوں سے اپنے گھر میں کریانہ کی دکان چلا رہے تھے اور رات 3 بجے کے قریب اچانک دھواں اٹھنے لگا بعد میں دکان سے باہر نکلا تو میں نے دیکھا کہ آگ نے دکان سمیت پورے گھر میں خوفناک شکل اختیار کر لی فائر بریگیڈ کے عملے نے 3 گھنٹے کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ متاثرہ دکاندار کا کہنا ہے۔

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر عنایت خان نے ای وی ایم ڈسپیچ مراکز کا معائنہ کر ضروری ہدایات دیں

ارریہ میں انتخاب کی تکمیل کے لئے چار اسمبلی وار پولنگ پارٹی کم ای وی ایم وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز بنائے گئے ہیں

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) پارلیمانی عام انتخابات 2024 کے تحت ارریہ پارلیمانی حلقہ کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 مقرر کی گئی ہے۔ اسی حوالے سے ضلع سطح پر پولنگ اہلکاروں کے تربیتی پروگرام سمیت انتخابات سے متعلق تمام تیاریاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں، آج الیکٹورل آفیسر، 09-ارریہ پارلیمانی حلقہ کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسز عنایت خان نے تمام ڈسپیچ مراکز پر ای وی ایم کمیشننگ کا معائنہ کیا۔ اس دوران ضلع الیکشن آفیسر کی طرف سے متعلقہ اسسٹنٹ الیکشن آفیسر ڈسٹرکٹ ارریہ، ڈپٹی الیکشن آفیسر ارریہ اور ایگزیکیٹو انجینئر، بلڈنگ، ارریہ کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ووٹنگ میٹریل کی تقسیم کی جگہ، پارکنگ سمیت تمام ضروری انتظامات کا معائنہ کیا۔ واضح رہے کہ ارریہ لوک سبھا حلقہ کے لئے چار اسمبلی وار پولنگ پارٹی -کم- ای وی ایم -وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز ہیں، اسمبلی حلقہ نمبر 47 رانی گنج اور اسمبلی حلقہ نمبر 49 ارریہ اسمبلی حلقہ کے لئے ارریہ کالج، اسمبلی حلقہ نمبر 46 نرپت گنج اور اسمبلی حلقہ نمبر 48 فاربس گنج کے لئے زرعی پیداوار مارکیٹنگ یاڈ کمیٹی، اسمبلی حلقہ نمبر 50 جوکی ہاٹ کے لئے، الشمس ملیہ کالج ارریہ اور اسمبلی حلقہ نمبر 51 سکٹی اسمبلی کے لئے M.L.D.P.K۔ یادو کالج ارریہ پولنگ پارٹی کم ای وی ایم وی وی پی اے ٹی ڈسپیچ مراکز بنائے گئے ہیں۔ ضلع الیکشن افسر ارریہ کی ہدایات کے مطابق گاڑی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے سینئر انچارج، الیکشن -کم- ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، ارریہ نے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ارریہ کے ساتھ ایک جائزہ لیا۔ جس میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ کو ضرورت کے مطابق گاڑیاں فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی اس معائنہ اور جائزہ کے موقع پر تمام متعلقہ حکام موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں تین جان کی بازی ہار گئے، اہل خانہ میں کہرام مچ گیا

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے تین مختلف تھانہ علاقوں میں سڑک حادثہ میں تین افراد کی موت واقع ہوئی، یہ واقعہ متعلقہ تھانے کے علاقے کلیان بیگھا میں پیش آیا لاشوں کو ورثاء کے حوالے کر دیا گیا پہلا واقعہ کلیان بیگھا تھانے کے ساگر پار گاؤں میں پیش آیا جہاں ایک دوست کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار ایک نوجوان سڑک کنارے کھڑے

ٹریکٹر سے ٹکرا گیا۔ موٹر سائیکل سوار 21 سالہ بیٹا دھرمیندر پاسوان ساکن حسن پور، امیت کمار عرف متور کمار ایک پرائیویٹ کلینک میں زیر علاج ہے۔ دوسرا واقعہ نور سرائے تھانہ علاقے کے نیر پور میں پیش آیا جہاں ایک ہفتہ قبل سسرال جاتے ہوئے ایک ادھیڑ عمر شخص کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ تھانہ علاقہ کے بہادر پور گاؤں کا رہنے والا 45 سالہ وجے رویداس جبکہ تیسرے واقعہ میں موٹر سائیکل پر سوار جوڑے کو ٹکر لگنے سے مقامی لوگوں کی مدد سے شدید زخمی ہو گیا۔ علاج کے لیے پاواپوری میڈیکل کالج لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے متوفی آنند پرساد کو پاواپوری میڈیکل کالج سے علاج کروا کر گھر واپس آرہا تھا۔ یہ حادثہ اسی دوران پیش آیا۔

کامیاب استاد اپنے کارناموں کے سبب ہمیشہ دلوں جگہ بنائے رہتے ہیں: شمس الزماں/ ماسٹر امتیاز انصاری

ڈاکٹر شریف الرحمن کی سبکدوشی پر مڈل اسکول گورہول شریف میں منعقدہ الوداعیہ تقریب سے شرکاء کا خطاب

جالے۔(پریس ریلیز) دیانتداری، خلوص اور فرض شناسی ایسی انسانی صفات ہیں جو اگر کسی میں موجود ہوں تو اُس کی قدر و احترام کرنے پر لوگ مجبور ہو جاتے ہیں۔ مذکورہ باتیں بوکھڑا بلاک کے مڈل اسکول گورہول شریف کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر شریف الرحمن کی سبکدوشی کے موقع ان کے اعزاز میں منگل کو منعقدہ الوداعیہ تقریب میں یہاں کے استاذ ماسٹر امتیاز انصاری نے کہیں۔ انہوں نے آج سروس سے سبکدوش ہوئے ایچ ایم کی خصوصیات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ 2 ماہ کے اندر جس طرح اپنی نگرانی میں ڈاکٹر شریف الرحمن نے تعلیمی ماحول کو سازگار بنایا اور بہتر رہنمائی کی ان سے یہاں کے تدریسی وغیر تدریسی ملازمین کو سیکھنے کا بھرپور موقع ملا۔ جبکہ ماسٹر عقیل احمد بوکھڑا نے انہیں نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کی طرح مستقبل بھی ان کا شاندار رہے۔ انہوں نے کہا کہ سروس میں ریٹائرمنٹ مسلسل چلنے والا عمل ہے۔ گرچہ آج یہاں سے وہ رخصت ہو رہے ہیں لیکن ان کے کارنامے کبھی فراموش نہیں کئے جاسکتے۔ یہاں کے انچارج ہیڈ ماسٹر شمس الزماں عرف وکی کی نظامت اور مکیش کمار جھا کی صدارت میں منعقدہ الوداعیہ تقریب سے ماسٹر ویدیہی شرن 2 ماہ کی قلیل مدت میں ان سے جو سیکھا اس کا قرض اتارنا ناممکن ہے۔ ان کی طویل اور شاندار تعلیمی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے یہاں کے انچارج ایچ ایم ماسٹر شمس الزماں عرف وکی نے کہا کہ ان کی دیانتدارانہ تعلیمی خدمات کا نتیجہ ہم لوگوں کے سامنے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی اصلاح میں جس طرح کے نظم ونسق کا مظاہرہ کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ہمیں ان سے یہاں بہتر رہنمائی ملی۔ انہوں نے کہا کہ اُستاد کبھی ریٹائرڈ نہیں ہوتے بلکہ ان کے جیسے استاد تو لوگوں کے دلوں میں بستے ہیں کیونکہ انہوں نے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں کما حقہ ادا کی ہیں۔ وہیں مڈل اسکول بالا ساتھ کے ایچ ایم ماسٹر ابوالاکرام اور ماسٹر زہیر صدیقی نے ریٹائرڈ ہونے والے ہیڈ ماسٹر کے کردار کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے بلا تفریق بچوں کو سکھانے کے عمل کو اپنا نصب العین بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ علم بانٹنے کی چیز ہے اور جو استاد اس کو بانٹنے میں بخالت نہیں کرے گا معاشرے میں اُس کی قدر و منزلت موصوف جیسے ٹیچر کی ہوگی۔ انہوں نے اس سے قبل اسی بلاک کے سنگھواڑہ چوڑی پنچایت کے پرائمری اسکول فقیر تکیہ میں تقریباً 10 برسوں تک جو تعلیمی خدمات انجام دیں وہ ایک تاریخ ہے۔ ان کے اندر معیاری اخلاق، انسانیت کا درد، طلبہ کو معیاری تعلیم سے آراستہ کرنے کی فکر اور ادب احترام کا جزبہ کوٹ کوٹ کر بھرا رہا آج ڈاکٹر شریف الرحمن جیسی شخصیت بیشک ہم سے جدا ہو رہے ہیں لیکن ان کے ساتھ رہنے کا جو اتفاق ہوا اور رہنمائی ملی اسے لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ جبکہ اپنی سبکدوشی پر شاندار تقریب کا اہتمام کرنے پر انچارج ایچ ایم شمس الزماں وکی سمیت تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے اپنی بساط کے مطابق ذمہ داریاں پوری کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اگر اُس کے باوجود کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو وہ اپنے پروردگار اور آپ لوگوں سے معافی کے طلبگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2 ماہ کی مختصر مدت میں یہاں جو محبت ملی اس کو بھلا نہیں سکتا۔ میں پورے اخلاص کے ساتھ اسکول سے جڑا رہوں گا اور سرپرست کی حیثیت سے بہتر رہنمائی کرتا ہوں گا۔ انہوں نے اسکول کے انچارج ایچ ایم کو شاندار مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ماسٹر افتخار احمد، ونئے کمار، رام بابو ساہ، پوجا سنگھ، سدھانشو کمار، صدیقہ خاتون، نزہت بانو، سائشتہ پروین، کماری برج بالا، نیہا کماری، کنچن کمار، زہیر صدیقی، اعجاز احمد انصاری، دانش کمار اور رگھوناتھ رام کے علاوہ کئی اساتذہ موجود تھے۔

غور طلب ہو کہ نان پور بلاک کے باتھ اصلی باشندہ ڈاکٹر شریف الرحمن نے مختلف اسکولوں میں 12 برسوں کی طویل تعلیمی خدمات انجام دئے۔ ان کا ماضی بھی کافی شاندار رہا ہے۔ ٹیچر سے قبل وہ نان پور بلاک کے ایک کامیاب پرمکھ بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ ریٹائرمنٹ ایک عمل ہے جس سے سب کو گزرنا ہے لیکن

آج کے دن مجھے خوشی اور دکھ دونوں کا احساس ہو رہا ہے۔

خوشی اس بات کی کہ ہم نے ایمانداری سے کام نبھایا، اچھے اور تجربہ کار لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور اپنی صلاحیت کا مظاہرہ بھی کیا۔ لیکن دکھ اس بات کی ہے کہ ہم آپ سے دور ہو رہے ہیں۔ یہاں یکم

مارچ کو ایچ ایم کا عہدہ سنبھالا اور آج رخصت ہو رہا ہوں۔ یہاں جو محبت ملی اسے بھول نہیں سکتا،

وکی سر نے مہمان کی طرح مجھے عزت بخشی۔ انہوں نے اساتذہ سے کہا کہ آپ بچوں کو پوری محنت سے پڑھائیں اس سے سماج میں آپ کا وقار بڑھے گا۔

مرکزی ادارہ شرعیہ مسلک اعلیٰ حضرت کا سچا محافظ و ترجمان ہے: مولانا غلام رسول بلیاوی

دین کی تعلیم حاصل کرنے والا سب سے بڑا عقلمند ہوتا ہے: مولانا سیف اللہ علیمی

پٹنہ: غلام رسول اسماعیلی استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ وخطیب و امام قدیمی جامع مسجد محمد پور نے ایک پریس ریلیز بیان جاری کر کہا کہ آج مورخہ ۳۰ اپریل بروز منگل صبح دس بجے مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ میں ادارہ کے قیام سے لیکر اب تک کے خدمتگاروں کیلئے سالانہ دعائیہ محفل کا اہتمام کے گیا۔

اس موقع پر خصوصیت کے ساتھ سابق ایم پی وایم ایل سی غازی ملت مولانا غلام رسول بلیاوی صدر ادارہ شرعیہ، ناظم اعلی شاکر رضا نوری، ہندوستان کے مشہور خطیب علامہ سیف اللہ علیمی کولکاتہ، صدر مفتی علامہ مفتی محمد حسن رضا نوری، صدر قاضی ڈاکٹر امجد رضا امجد، پرنسپل ادارہ مولانا قاری نوازش کریم فیضی، شیخ الحدیث مولانا جمال انور رضوی، نائب قاضی شریعت مفتی غلام حسین ثقافی، مفتی اختر رضا نوری، مفتی غلام سرور، مفتی عبدالباسط، مفتی وسیم اختر، حافظ فخر الدین، حافظ معراج، مفتی غلام رسول اسماعیلی، مولانا راشد، قاری اکمل حسین، حافظ اکبر جناب آصف رضا سمیت جملہ اساتذہ واسٹاپ موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء ادارہ شرعیہ کے قرآنی خوانی کے بعد مختصر محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ہوا۔ صدر ادارہ شرعیہ مولانا غلام رسول بلیاوی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی سال کے آغاز پر ہر سال ادارہ شرعیہ کے خدمت گاروں کیلئے دعائیہ محفل کا اہتمام کیا جاتا ہے حسب سابق امسال بھی اس پروگرام کا انعقاد ہوا، ہم اپنے محسنوں کے احسان کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔

انہوں نے ادارہ شرعیہ کے قیام کے حوالہ سے فرمایا کہ

ادارہ شرعیہ کے قیام کے لئے قائد اہل سنت رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ نے اپنے دور کے صف اول کے مشاہیر علمائے کرام اور مشائخ اہلسنت کی تائید وحمایت سے 1968ء/ 1388ھ میں بہار کے ضلع سیوان کی سرزمین پر سہ روزہ سنی صوبائی کانفرنس مورخہ 10، 11، 12، مئی 1968ء کا انعقاد کیا اور اس کے آخری اجلاس میں باتفاق رائے عامہ ادارہ شرعیہ کا قیام عمل میں آیا۔

ہم اپنے بزرگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کن کن سنگ لاخ شاہراہوں سے گذر کر اس مقام پر ہم لوگوں کو لا کھڑا کیا ہے۔

پہلے پہل کرایہ کے مکان سے شروع ہونے والا یہ آفاقی تنظیمی ادارہ آج الحمدللہ مرکزی ادارۂ شرعیہ کی قدیم جدید عمارت ۱۵ رخدماتی شعبہ جات کے ساتھ اپنے مخلصین ومعاونین و متعلقین کو دعوت نظارہ دے رہی ہے باضابطہ حفظ وقرأت کے ساتھ فضیلت تک ساڑھے تین سو طلبا زیر تعلیم ہیں نیز افتا وقضا کی تربیت کا بھی معقول انتظام ہے جن کے قیام وطعام علاج ومعالجہ ادارہ کے ذمہ داروں کے سر ہے۔ انہوں نے شروع سے لیکر اب تک کہ تمام اساطین ومعاونین ادارہ کا نام بنام ذکر کرتے ہوئے ان کا تعارف کرایا اور انکی خدمات جلیلہ کو سراہا۔ اخیر میں انہوں نے مجمع البحرین علامہ مفتی عبید الرحمان رشیدی علیہ الرحمہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ شرعیہ حضرت کا بھی شکر گزار ہے کہ آج ادارہ میں جن اصول وضوابط پر فیصلہ قضا ہوتے ہیں وہ اصول مجمع البحرین کے ترتیب کردہ ہیں علامہ ارشد القادری سے نہایت اچھے مراسیم رکھنے والوں میں سے تھے جب وہ اپنے دیار پورنیہ میں ایک مناظرہ میں شرکت کی اور صرف چا گھنٹوں میں مخالفین بدعقیدوں کو شکست فام دیکر فتح کا پرچم بلند کیا تو اس وقت علامہ کے سینے کو بہت ٹھنڈک پہنچی تھی اور حیرت میں آکر کہا کہ اتنی جلدی فتح ہو گئی۔ تو ان کی بھی خدمات ناقابل فراموش ہیں یوں کہیں کہ ضلع پورنیہ کے علم وفضل کے آخری تاجدار تھے مفتی عبید الرحمان وہ ہمارے استاذ بھی تھے۔ علامہ سیف اللہ علیمی کولکاتہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ دین کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو میں سب سے بڑا عقلمند سمجھتا ہوں۔ ہر طالب علم سے ہماری یہی گزارش ہے کہ جس مقصد کے تحت آپ اپنی ساری اسائشیں قربان کر کے آئیں خدارا اپنے مقصد کو فوت نہ ہونے دیں۔ ادارہ شرعیہ کے ناظم اعلی شاکر رضا نوری نے نعمت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گلدستہ پیش فرمایا اخیر میں صلاۃ وسلام اور شیخ الحدیث کی رقت آمیز دعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

سماجوادی مفکر رام سدیشتا یادو جی نے پوچھا کہ مودی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی لکھی ہوئی ملک کی مقدس کتاب آئین سے کیوں نفرت کرتے ہیں

مدھوبنی نامہ نگار سماجوادی مفکر رام سدیشتا یادو نے سوال کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی، مودی حکومت اور بی جے پی کے لیڈر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے لکھے ہوئے ملک کے سب سے مقدس متن سے نفرت کیوں کرتے ہیں اور یہ غریبوں کا ریزرویشن کیوں ختم کرنا چاہتے ہیں؟ نوکریاں، بنیادی حقوق، جمہوریت اور آئین؟ بی جے پی حکومت کو خطرہ کیوں نظر نہیں آرہا؟ وہ لوگ اپنی باتوں اور سرگرمیوں کے ذریعے، ریزرویشن مخالف، نوکریاں، روزگار اور بنیادی حقوق چھین کر، سماجوادی سوچ رکھنے والے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ملک میں سماجوادی فلسفہ قائم کر کے کیوں کہا تھا؟ کہ صرف آخری صف کے غریبوں اور سرمایہ داروں

میں فرق ہے ایک اور دس کے درمیان معاشی تناسب کا فرق ہونا چاہیے۔ اگر اس اصول کو زمینی طور پر نافذ کیا جائے تو معاشرے کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خواہشات پوری ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا سماجوادی لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی بہار سمیت ملک کی تمام سیاسی جماعتوں، سماجوادی کہلانے والے لیڈروں، مفکرین اور حامیوں سے عاجزانہ گزارش ہے کہ نظریاتی سیاست کرنے والے نظریات کے ساتھ اتحاد برقرار رکھیں۔

جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ میں تعلیم کے آغاز پر معروف علماء کرام کا اظہار خیال

سپول (محمد نظام الدین اشاعتی) تعلیم ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے، اللہ نے سب سے پہلے پڑھنے اور لکھنے کا حکم دیا، پیغمبر اسلام نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر علم کا حاصل کرنا فرض ہے، قوموں کی ترقی کا راز تعلیم میں مضمر ہے۔ ان خیالات کا اظہار مفتی محمد انصار قاسمی نے کیا۔ وہ جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ میں تعلیم کے آغاز کے موقع پر منعقدہ افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے علم کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں چاہئے کہ اپنے محلہ، گاؤں اور اطراف کا جائزہ لیں، کہ کتنی آبادی میں کتنے بچے اور بچیاں ہیں؟ اور ان علاقوں میں مکتب، مدرسہ، اسکول اور کالج جانے والوں کی تعداد کتنی ہے۔ اس کے بعد جو بچے بچیاں حصول تعلیم سے قاصر ہیں ان میں بیداری پیدا کریں اور انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے انفرادی اور اجتماعی کوشش کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ مہمان خصوصی مولانا محمد نعمت اللہ قاسمی نے مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں ندویؒ کی کتاب 'پا جا سراغ زندگی' کا ذکر کرتے ہوئے کہا آپ کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے، تبھی آپ اپنی حقیقت کو پہچان سکیں گے کہ آپ کون ہیں اور کیا مقام و مرتبہ ہے۔؟ طلبہ کرام اپنے اندر اخلاص اور اختصاص پیدا کریں۔ مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی نے کہا کہ یہ مدرسہ ہے یہاں آپ علم کے حصول کے لئے آئے ہیں آپ کا دل برتن کے مانند ہے، قرآن وحدیث اور کتاب وسنت کا علم ایسی پاک اور بابرکت چیز ہے جس کے لئے صاف اور پاک برتن مطلوب ہے۔ اس لئے آپ اپنے دل کو ہر طرح کی گندگی سے پاک وصاف رکھیں، کیوں کہ دل کی گندگی سے علم کا نور ختم ہو جاتا ہے، اپنے اساتذہ اور کارکنان کی قدر اور جامعہ کے ایک ایک ذرّہ سے محبت کریں۔ مولانا

عبدالمتین رحمانی نے کہا کہ موجودہ وقت میں طلبہ کرام کے دل سے نور اور پر کیف تعلیمی محبت چھیننے والا موبائل ہے، اس لئے تعلیمی مشغولیت کے دوران اس سے بچیں، انہوں نے امام شافعی اور سعد الدین تفتازانی کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے صالح اور نیک بننے کی تاکید کی۔ مفتی عقیل انور مظاہری نے کہا کہ جو

چیز جتنی بڑی اور اہم ہوتی ہے اس کے لئے اتنی ہی محنت ضروری ہے۔ مفتی جاوید مظاہری نے وقت کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وقت بہت ہی قیمتی ہے، آج وہی انسان کامیاب ہے جس نے وقت کی قدر کی، انہوں نے درجات عربی کے طلبہ سے کہا کہ آپ عربی بول چال کو فروغ دیں، اس سے نہ صرف عربی زبان میں مہارت پیدا ہوگی بلکہ متعلقہ علوم وفنون پر بھی دسترس حاصل ہوگی۔ انہوں نے اساتذہ کرام سے کہا کہ کتابوں کا مطالعہ کر کے بچوں کو پڑھائیں، مطالعہ سے علم میں پختگی پیدا ہوتی ہے، اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ مفتی سجاد قاسمی نے کہا کہ آپ نے جس مدرسہ کا انتخاب کیا ہے وہ بہترین انتخاب ہے، قاری رضوان اشاعتی نے کہا آپ اپنے اکابرین علماء میں سے کسی کو آئیڈیل اور رہنما بنالیں۔ مفتی صمید اظہر رحمانی نے طلبہ سے کہا کہ علم کے حصول کیلئے محنت اور جد جہد ضروری ہے، شاہ جہاں شاد نے بانی جامعہ مفتی محفوظ الرحمن عثمانی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مشن تعلیمی انقلاب پیدا کرنا اور ایک صالح معاشرہ کی تشکیل تھا ان کے بعد ان کے جانشیں اسی فکر کو آگے بڑھا رہے ہیں، شاہ جہاں شاد نے دینی علوم میں ان کی گراں قدر خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا۔ مولانا محمد عقیل قاسمی، قاری شمشیر عالم جامعی نے منظوم کلام پیش کیا، مفتی نبی حسن مظاہری نے نظامت کی، مولانا نعمت اللہ قاسمی نے سورہ فاتحہ پڑھا کر تعلیم کا آغاز کیا۔ اساتذہ جامعہ کے علاوہ قرب وجوار سے اہم علماء اور ائمہ کرام میں قاری نعمان جامعی، مولانا محمد فیاض قاسمی، مولانا صغیر مفتاحی، مولانا مدثر، مولانا صدر عالم، حافظ عنایت اللہ اور حافظ اکبر اشاعتی وغیرہ موجود تھے۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں معروف عالم دین مولانا ابرار احمد قاسمی کی وفات پر دفتر آل انڈیا ملی کونسل بہار میں تعزیتی نشست

پھلواری شریف، 30/ اپریل (پریس ریلیز) ریاست کے معروف عالم دین، ام المدارس دملہ کے سابق مہتمم، آل انڈیا ملی کونسل کے رکن اور متعدد اداروں کے سرپرست، صاحب نسبت بزرگ مولانا ابرار احمد قاسمی کی وفات پر آج آل انڈیا ملی کونسل کے ریاستی دفتر پھلواری شریف پٹنہ میں تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ قومی نائب صدر مولانا انیس الرحمن قاسمی گو کہ دفتر میں موجود نہیں لیکن انہوں نے بذریعہ فون اپنے رنج وغم اظہار اور مولانا مرحوم سے اپنے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا ابرار قاسمی صاحب اُن چنندہ اساتذہ میں تھے، جن کا فیض ملک کے ہر گوشے میں پہونچا، انہوں نے نصف صدی سے زائد عرصے تک معلمی کی، ان کے ہزاروں شاگرد ملک کے طول وعرض میں ملک وملت اور علم دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ بافیض عالم دین تھے۔ ان کے دور میں محمود العلوم دملہ مدھوبنی نے قابل قدر ترقی

کی، وہ حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمی بانی آل انڈیا ملی کونسل کے معتمد خاص تھے۔ ملی کونسل کے قیام کے دن سے ہی وہ اس ادارے کے اپنے حلقے میں نمائندہ رہے اور اس تنظیم کی ترقی کے لیے مثبت کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور فردوس بریں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ جب کہ مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار نے کہا کہ حضرت مولانا ابرار احمد قاسمی ایک باصلاحیت، باوقار، ذی شعور عالم دین تھے، حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمی کے ہم عصر اور معتمد خاص تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کے مدھوبنی کے صدر تھے۔ ایک عرصہ تک محمود العلوم دملہ، مدھوبنی کے مہتمم رہے۔ پھر اپنے گاؤں کٹھیلا، بسفی میں مدرسہ فیضان القرآن قائم کیا، جو علاقہ کا پہلا لڑکیوں کا مدرسہ ہے، جس میں دورہ حدیث تک کی تعلیم ہوتی ہے۔ آپ علاقہ کے دینی قائد اور رہنما بھی تھے اور ہر موقع پر میدان عمل میں آکر ملت کی سربراہی کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمت وجرأت سے بھی نوازا تھا۔ مولانا محمد ابوالکلام شمسی جوائنٹ جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار نے کہا کہ موت تو ایک حقیقت ہے اور ہر شخص کی وفات اس کے اہل تعلق کو رنجیدہ کرتی ہے؛ لیکن بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کی وفات سے پورا معاشرہ غمگین ہو جاتا ہے، مولانا ابرار احمد قاسمی بانی جامعہ فیضان القرآن انہی شخصیات میں سے ایک تھے۔ ان کی وفات پوری علمی حلقہ کے لیے بڑا خسارہ ہے، ان کے جانے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک بزم ویران ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور ان کے خلف صالح کو ان کے مشن کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان تعزیتی نشست میں آل انڈیا ملی کونسل کے کارکنان وذمہ داران نے شرکت کی اور نشست کا اختتام مولانا ابوالکلام شمسی کی دعا پر ہوا، جب کہ اس تعزیتی نشست کا آغاز مولانا محمد جمال الدین قاسمی کی تلاوت سے ہوا۔ جن لوگوں نے شرکت کی ان میں مولانا محمد نافع عارفی، مولانا ابونصر ہاشم، مولانا فیضان قاسمی، مولانا نسیم احمد قاسمی، حافظ خالد سعید وغیرہ شامل تھے۔

علامہ اقبال فلسفہ کے شاعر ہیں: ڈاکٹر مسرت جہاں

حاجی پور (محمد آصف عطا) شعبہ اردو ویشالی مہیلا کالج حاجی پور میں توسیعی خطبہ بموضوع علامہ اقبال اور فلسفہ خودی" کے عنوان سے ایک لکچر کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے تحت ڈاکٹر مسرت جہاں نے علامہ اقبال کی شخصیت اور ان کے تصورات مثلاً تصور عشق، تصور مرد مومن، تصور عورت، تصور استغنا اور تصور عقل وتصور خودی پر سیر حاصل گفتگو پیش کیا۔ اس درمیان پرنسپل پروفیسر الکا صاحبہ، ڈاکٹر ریشماں سلطانہ، ڈاکٹر اسماعیل، ڈاکٹر روی، ڈاکٹر شنگلا پربھا، ڈاکٹر آبھا دویدی، ڈاکٹر کنچن، ڈاکٹر انیشا، ڈاکٹر رونا آنند، ڈاکٹر منیتا، ڈاکٹر لتا کادمبینی وغیرہ کی موجودگی رہی۔ ساتھ ہی آئی کیو اے سی کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب نے بچوں کے متواتر عمل پر زور ڈالا اور پرنسپل صاحبہ نے بھی دعائیہ کلمات سے نوازا اور کہا کہ شعبہ اردو کی یہ خوبی رہی ہے کہ بہت اچھے اچھے موضوعات پر

پروگرام کا انعقاد کرتا رہا ہے اور اس طرح سے ایک بھاشا کی دوسری بھاشا سے میل جول اور سنگم سے بچوں کے اندر بیداری پیدا ہوگی۔ آخر میں شعبہ اردو کی طالبات نے بھی علامہ اقبال کی نظموں اور غزلوں کو تحت اللفظ اور ترنم کے ساتھ سنایا۔ کالج کے سبھی اساتذہ اور پرنسپل صاحبہ نے بچوں کی تعریف کی اور ان کے حوصلے کو پرواز دیا۔ آخر میں فلاسفی ڈیپارٹمنٹ کی شیوی صاحبہ نے بھی اپنی پسندیدہ غزل سنائی۔ پروگرام کے آخر میں شعبہ اردو ڈاکٹر شبانہ صاحبہ نے سبھی مہمانوں اور بچیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ دہلی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:117 01.05.2024 WEDNESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۱۷/بدھ/یکم/مئی ۲۰۲۴/مطابق/۲۱/شوال المکرم/۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

کیجریوال کی گرفتاری کے وقت پر سوال، سپریم کورٹ نے ای ڈی سے کی وضاحت طلب

نئی دہلی، 30 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو ہدایت دی کہ وہ لوک سبھا انتخابات سے قبل دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی گرفتاری کے وقت پر اٹھائے گئے سوال پر 3 مئی تک اپنی وضاحت پیش کرے جسٹس سنجیو کھنہ اور دیپانکر دتہ کی بنچ نے ای ڈی کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو سے دہلی کے وزیر اعلیٰ کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ اے ایم سنگھوی کی طرف سے 21 مارچ کو کیجریوال کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والے اہم دلائل پر یہ وضاحت دینے کو کہا مسٹر سنگھوی نے دلیل دیتے ہوئے زندگی اور آزادی کو انتہائی اہم بتایا اور گرفتاری کے وقت پر سوال اٹھایا۔

سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 19 پراسیکیوشن پر بہت زیادہ ذمہ داری ڈالتی ہے۔ اس لیے ملزم ضمانت کا متبادل نہیں چن کر رہا ہے، کیونکہ پھر اسے عدالت کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ وہ مجرم نہیں ہے۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت عظمیٰ نے مسٹر راجو سے کہا کہ وہ 3 مئی تک اپنا جواب داخل کریں۔

عام آدمی پارٹی (آپ) لیڈر کیجریوال نے دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ گھپلہ کے معاملے میں ای ڈی کے ذریعہ اپنی گرفتاری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ وہ عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔

سپریم کورٹ کے سامنے اپنے تحریری جواب میں مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات سے عین قبل اور مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد اپنی گرفتاری کے طریقے اور وقت پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ان کی گرفتاری جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور وفاقیت کے اصولوں پر ایک بے مثال حملہ ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

رکن پارلیمان کی مبینہ جنسی تشدد کی ویڈیوز نے انڈین الیکشن کو ہلاک ررکھ دیا

انڈیا میں جاری پارلیمانی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے جمعہ کو بھی پولنگ جاری تھی مگر اس دوران سوشل میڈیا پر ایک سیاسی رہنما کا نام مستقل ٹرینڈ کر رہا ہے۔ یہ نام 33 سالہ پرجول ریونا کا ہے جو انڈیا کی جنوبی ریاست کرناٹک سے حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اتحادی پارٹی جنتا دل سیکولر (جے ڈی ایس) کے نامزد امیدوار ہیں۔ 33 سالہ پرجول ریونا کے خلاف ان کی گھریلو ملازمہ نے جنسی ہراسانی کا الزام لگایا ہے اور اس متعلق پولیس میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس میں ان کے والد ایچ ڈی ریونا کے خلاف بھی شکایت درج کی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں تعزیرات ہند کی 354 اے (جنسی ہراسانی)، 354 ڈی (پیچھا کرنا)، 506 (دھمکی) اور 509 (خواتین کی حرمت کی پامالی) دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ ادھر پرجول ریونا کے دفتر نے اِن الزامات کو مسترد کیا ہے اور ان ویڈیوز کو جعلی قرار دیا ہے۔ اِن ویڈیو کے معاملے پر خبر رساں ادارے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے انڈیا کے وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ ’بی جے پی کا موقف واضح ہے کہ ہم ملک کی ’ماتر شکتی (وومن پاور) کے ساتھ کھڑے ہیں۔ میں کانگریس سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہاں کس کی حکومت ہے؟ حکومت کانگریس پارٹی کی ہے۔‘‘ انھوں نے اب تک کوئی کارروائی کیوں نہیں کی؟ ہم اس پر ایکشن نہیں لے سکتے کیونکہ امن و امان ریاست کا مسئلہ ہے، ریاستی حکومت کو اس پر کارروائی کرنی ہوگی۔۔۔ ہم تحقیقات کے حق میں ہیں اور ہماری پارٹنر جے ڈی (ایس) نے بھی اس پر کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آج شاید ان کی کور کمیٹی کی میٹنگ ہے اور اقدامات کیے بھی جائیں گے۔‘ کرناٹک کے سابق وزیر اعلی کمارا سوامی نے بھی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک شرمناک واقعہ ہے۔ ہم کسی کا بچاؤ نہیں کریں گے۔ ہم اخلاقی بنیاد پر سخت اقدام کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کے ساتھ دیوے گوڑا کا خاندان جس میں پرجول کو سرخ دائرے میں دیکھا جا سکتا ہے، 28 اپریل کو درج کی جانے والی ایف آئی آر میں شکایت کنڑ زبان میں درج کی گئی ہے۔ اس میں شکایت کرنے والی خاتون نے بتایا کہ انھیں اور ان کی بیٹی کو مستقل طور پر جنسی طور پر ہراسانی کا شکار بنایا گیا۔ گھریلو ملازمہ نے اپنی شکایت میں کہا کہ ’جب میں نے کام کرنا شروع کیا تو وہاں کام کرنے والے دیگر چھ گھریلو ملازموں نے مجھے بتایا کہ وہ پرجول سے ڈرتے ہیں۔ وہاں کام کرنے والے مرد معاونوں نے بھی کہا کہ انھیں ریونا اور پرجول سے ڈرنا چاہیے۔ ’جب بھی ان کی بیوی بھوانی گھر پر نہیں ہوتی تھی ریونا مجھے نامناسب طریقے سے چھوتے تھے۔ انھوں نے مجھے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ وہ دوسرے لوگوں سے کہتے تھے کہ وہ میری بیٹی کو لے آئیں تاکہ وہ اس سے تیل کی مالش کروا سکیں۔ پرجول میری بیٹی کو ویڈیو کال کرتا اور اس سے فحش باتیں کرتا تھا۔‘ خاتون نے کہا کہ ان کی بیٹی نے پرجول کا نمبر بلاک کر دیا تھا۔ اس کے بعد انھوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ مسٹر ریونا سابق انڈین وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے پوتے ہیں جبکہ سابق وزیر اعلی ایچ ڈی کمارا سوامی کے بھتیجے ہیں۔ یہ الزامات گذشتہ ہفتے اس وقت سامنے آئے جب انڈیا کے سات مرحلوں میں ہونے والے عام انتخابات میں آدھی ریاست نے ووٹ ڈالے اور ریونا اپنی پارٹی جے ڈی ایس سے دوسری مدت کے لیے امیدوار تھے۔ کانگریس پارٹی کے رہنما اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے اس معاملے میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پرجول ریونا کے والد نے گذشتہ روز سوموار کو صحافیوں کو بتایا کہ چونکہ یہ معاملہ سپیشل جانچ ٹیم کے سامنے ہے اس لیے ’میں کسی بھی چیز کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا‘ لیکن انھوں نے اتنا ضرور کہا کہ ان کا بیٹا ضرورت پڑنے پر واپس آ جائے گا۔ ایچ ڈی ریونا نے مزید کہا کہ ’اسے ٹرپ پر جانا تھا اور وہ جا چکا ہے۔۔۔ جب اسے تفتیش میں شامل ہونے کے لیے بلایا جائے گا تو وہ آئے گا۔‘ اخبار انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ بظاہر یہ ویڈیوز خود ملزم نے بنائیں اور اس میں اِن خواتین کے چہرے دیکھے جا سکتے ہیں جنھیں مبینہ طور پر جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ کرناٹک پولیس کے مطابق اس پین ڈرائیو میں 976,2 فحش ویڈیوز ہیں جن کا دورانیہ چند سیکنڈ سے لے کر چند منٹ تک ہے اور انھیں انتخابی حلقے میں پھیلایا گیا۔ یہ واضح نہیں کہ ویڈیوز کس نے لیک کی ہیں تاہم الیکشن سے قبل ’دو ہزار سے زیادہ پین ڈرائیوز تقسیم کی گئیں۔‘ ایک اہلکار نے بتایا کہ ’پین ڈرائیوز بس سیٹوں پر، بس سٹینڈز پر رکھی گئی تھیں اور لوگوں کو پارکوں جیسے عوامی مقامات پر دی گئی تھیں۔‘ ’ان پین ڈرائیوز میں 2000, سے زیادہ فائلیں تھیں جن میں ویڈیوز اور تصاویر شامل تھیں۔ چند گھنٹوں کے بعد ہم نے دیکھا کہ انھیں واٹس ایپ پر بڑے پیمانے پر شیئر کیا جا رہا ہے۔‘

اسلام میں ملازمین اور مزدوروں کے حقوق

ڈاکٹر سراج الدین ندوی۔ چیرمین ملت اکیڈمی۔ بجنور۔۔9897334419

آج یکم مئی ہے۔ اس تاریخ کو ’’عالمی یوم مزدور‘‘ (International Labour Day) کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ 1886 میں اس دن امریکہ کے شہر شکاگو میں مزدوروں نے سرمایہ داروں، کارخانہ داروں اور فیکٹری مالکوں کے استحصال کے خلاف ہڑتال اور مظاہرے کیے، جواباً پولس نے گولیاں چلائیں اور کئی مزدور ہلاک ہو گئے۔ ان ہلاکتوں کے بعد یہ تحریک زور پکڑ گئی اور بالآخر اپنے مطالبات منوانے میں کامیاب ہوئی۔ مزدوروں کے حقوق متعین ہوئے اور ان کے کام کا دورانیہ 8 گھنٹے طے کیا گیا۔ اسی لیے اس دن کو ’’عالمی یوم مزدور‘‘ کے طور پر منایا جاتا ہے اور محنت کشوں کی حقوق کی بات کی جاتی ہے۔ مگر دین اسلام نے ڈیڑھ ہزار سال پہلے مزدوروں، محنت کشوں اور کمزوروں کے حقوق بیان فرمائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عملاً ان کو نافذ کیا۔ عام طور پر مسلمانوں کا جدید تعلیم یافتہ طبقہ اسلام کی ان تعلیمات سے ناآشنا ہے اور بدقسمتی سے ہمارا مذہبی طبقہ ان موضوعات پر کم ہی اظہار خیال کرتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کی انسانیت پر مبنی تعلیمات کو دنیا کے سامنے عام کیا جائے اور عملاً مسلم سوسائٹی ان کو نافذ کرے۔ اس ضمن میں ایک حدیث سب سے مشہور ہے۔ یہ حدیث مزدوروں کے حقوق کی جامع ہے۔ اگر اسی ایک حدیث پر عمل کر لیا جائے تو مزدوروں کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اس حدیث کو ہر کارخانہ، فیکٹری یا ایسے اداروں میں نمایاں مقام پر آویزاں کیا جانا چاہئے جہاں مزدور کام کرتے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری اسے دے دو۔‘‘ (ابن ماجہ) یعنی اگر آپ نے کسی کو ملازم رکھا ہے یا کوئی مزدور آپ کے یہاں کام کر رہا ہے تو اس کی تنخواہ یا مزدوری دینے میں کسی ٹال مٹول یا تاخیر سے کام نہ لیجئے۔ جو شخص خون پسینہ ایک کر کے اپنے جسم کو آپ کے لیے گھلا رہا ہے اس کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔ کام پورا ہونے پر یا وقت مکمل ہو جانے پر فوراً معاوضہ کی ادائیگی کر دیجئے۔ کسی ملازم یا مزدور سے کام لینا اور وقت پر اسے اجرت نہ دینا یا کم اجرت دینا یا کوئی بہانہ بنا کر اس کی نوکری یا مزدوری سے پیسہ کاٹ لینا یا اسے اجرت دیے بغیر اسے نوکری سے ہٹا دینا بدترین قسم کا گناہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’قیامت کے دن میں تین آدمیوں کا دشمن ہوں گا اور جس کا میں دشمن ہوں گا اس پر میں قیامت کے دن غالب آؤں گا: (۱) وہ شخص جس نے میرا نام لے کر عہد کیا اور پھر اس کو توڑ ڈالا۔ (۲) وہ شخص جس نے کسی آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اس کی قیمت کھائی۔ (۳) وہ شخص جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا، اس سے پورا کام لیا مگر اس کی مزدوری نہ دی۔‘‘ ملازموں اور نوکروں کے ساتھ حسن سلوک کیجئے۔ ان کے جذبات کا خیال رکھئے۔ شائستہ لب ولہجہ میں ان کے ساتھ گفتگو کیجئے۔ کبھی بھی کرخت لب ولہجہ اور ناروا سلوک نہ کیجئے۔ حضرت انسؓ ایک طویل عرصے تک آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم رہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سفر وحضر میں آپؐ کی خدمت کی (اور اس تمام مدت میں) اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپؐ نے اس کے بارے میں کبھی یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام تو نے ایسے کیوں کیا اور اگر میں نے کوئی کام نہ کیا تو آپؐ نے اس کے بارے میں کبھی یہ نہ فرمایا کہ یہ کام تو نے ایسے کیوں نہیں کیا۔ (بخاری) اگر نوکر یا مزدور سے کوئی غلطی ہو جائے یا وہ آپ کی بات کو نہ سمجھ سکے اور آپ کے حکم کو نہ بجا لائے تو اس کو معاف کر دیجئے۔ وہ بھی آپ کی طرح انسان ہے۔ اس سے بھی غلطی ہو سکتی ہے۔ حتی الامکان اس کی غلطی کو نظر انداز کیجئے۔ عفو ودرگزر سے کام لیجئے اور اسے سزا دینے سے اجتناب کیجئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ میں خادم کو کتنی بار معاف کیا کروں؟ آپؐ نے فرمایا: ’’ہر روز ستر مرتبہ۔‘‘ (ترمذی) رافع بن مکیثؓ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’غلاموں (مزدوروں) کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا (باعث) برکت ہے اور بد خلقی (باعث) نحوست ہے۔‘‘ (ابوداؤد) یہ بات یاد رکھئے کہ اب غلام نہیں ہوتے ہیں۔ اسلام کا ایک بڑا احسان یہ بھی ہے کہ اس نے بڑی حکمت اور تدریج کے ساتھ مسلم معاشرہ سے غلامی کا خاتمہ کر دیا تھا۔ اس لیے احادیث میں جہاں بھی ان کے حقوق وفرائض کا تذکرہ آئے اسے آج کل کے مزدوروں، ماتحتوں، ملازموں اور نوکروں پر منطبق کرنا چاہیے۔ نوکروں اور ملازموں سے ان کی طاقت اور صلاحیت کے مطابق کام لیجئے۔ ان کی استعداد سے زیادہ کام لینا ان پر بہت بڑی زیادتی ہے۔ ان سے اگر کھانے پینے اور کپڑے کی شرائط بھی طے ہوئی ہیں تو انہیں وہی کھلائیے جو آپ خود کھاتے ہیں۔ ویسا ہی انہیں پہنائیے جیسا آپ پہنتے ہیں۔ حضرت معرورؓ بن سوید بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ایک جوڑا پہنے ہوئے تھے اور آپ کا غلام بھی ویسا ہی جوڑا پہنے ہوئے تھا۔ میں نے آپؓ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں ایک شخص کو (جو غلام تھا) گالی دی اور اسے ماں سے عار دلائی۔ وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات بتائی۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (اے ابوذر) تو ایسا شخص ہے جس میں (ابھی) جاہلیت (کا اثر باقی) ہے۔ یہ غلام تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے مملوک ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارے لیے زیر دست کر دیا ہے پس جس شخص کا بھائی اس کے زیر دست ہو اسے چاہیے کہ جو خود کھائے وہی اسے کھلائے اور جو خود پہنے وہی اسے پہنائے اور تم لوگ انہیں ایسے کاموں پر مجبور نہ کرو جو اُن پر شاق ہوں اور اگر تمہیں انہیں کسی ایسے کام پر مجبور کرنا ہی پڑے تو پھر اس کام میں خود ان کی مدد کرو۔ (مسلم) اگر آپ نے کسی خادم یا خادمہ سے کھانا بنوایا ہے تو اسے بھی اپنے ساتھ کھلائیے اس میں کوئی عار تک محسوس نہ کیجئے بلکہ اسے اپنے لیے باعث خیر وبرکت سمجھئے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’کہ جب تم میں سے کوئی خادم (اس کے لیے کھانا تیار کر کے لائے اور اس طرح) اُسے اپنا کھانا (خود) تیار کرنے اور (تیار کرتے ہوئے) گرمی اور دھوئیں کی تکلیف اٹھانے سے بچائے تو اُس (مالک) کو چاہیے کہ خادم کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنے ساتھ (کھانے پر) بٹھالے۔ پھر اگر اسے انکار ہو (یا خادم تواضع کے باعث مالک کے ساتھ کھانا کھانے سے انکار کر دے) تو (مالک) کو چاہیے کہ ایک لقمہ ہی لے کر اُسے کھلا دے۔‘‘ (ترمذی) نوکروں اور ملازموں کو عزت دیجئے۔ انہیں ہرگز اپنے سے حقیر نہ سمجھئے۔ سماجی اور معاشی طور پر انہیں اونچا اٹھانے کی کوشش کیجئے۔ ایسے مواقع فراہم کیجئے کہ نوکر اور ملازم بھی خوشحال بن سکیں اور وہ سماج میں باوقار زندگی گزار سکیں۔ اسلام نے غلاموں کو عزت ورفعت بخش کر یہ تعلیم دی ہے کہ نوکروں، ملازموں، زیر دستوں اور پسماندہ افراد اور قوموں کو وقعت عطا کر کے انہیں سماج میں لایا جائے۔ نوکروں، ملازموں، مزدوروں کے ساتھ سخت رویہ نہ اپنائیے۔ سخت اور ترش باتوں سے پرہیز کیجئے۔ انہیں مارنے، سزا دینے اور ان پر سختی کرنے سے اجتناب کیجئے۔ حضرت ابومسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی کہ اے ابومسعود! جان لے کہ جتنی قدرت تجھے اس غلام پر حاصل ہے خدا کو اس سے زیادہ قدرت تجھ پر حاصل ہے۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ اللہ تعالی کے لیے آزاد ہے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا نہ کرتا تو (جہنم) کی آگ تجھے جلا دیتی یا آپؐ نے یوں فرمایا کہ (جہنم کی) آگ تجھے چھو لیتی۔ (مسلم) حضرت ابو بکر صدیقؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ’’اپنے غلاموں اور کنیزوں سے برا سلوک کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔‘‘ (مشکوٰۃ) کوئی ملازم یا مزدور اگر کسی وجہ سے اپنی تنخواہ یا اجرت نہ لے جا سکے تو اس کو حفاظت سے رکھئے۔ ممکن ہو تو اس رقم کو اپنے کاروبار میں لگا کر اس میں اضافہ کی شکل پیدا کیجئے اور جب کبھی مزدور یا ملازم اپنا حق لینے آئے تو اسے خوشی خوشی دے دیجئے۔ اس سلسلہ میں احادیث میں ایک بڑا سبق آموز واقعہ ہمیں ملتا ہے۔ یہ ان تین لوگوں کا قصہ ہے جنھوں نے ایک غار میں پناہ لی تھی، بدقسمتی سے غار کا دہانہ ایک بھاری چٹان سے بند ہو گیا تھا۔ پھر ان تینوں نے اپنے نیک عمل کا حوالہ دیتے ہوئے اللہ سے دعا کی تھی اور غار کا منھ کھل گیا تھا۔ ان تین میں سے ایک کی دعا کے الفاظ اس طرح تھے۔ ’’اے خدا! ایک بار میں نے کچھ مزدوروں کو اجرت پر رکھا۔ جب کام ختم ہو گیا تو میں نے ان کی مزدوری ان کے حوالے کر دی۔ البتہ ایک مزدور مزدوری لیے بغیر چلا گیا۔ میں نے اس کی مزدوری کو کاروبار میں لگا دیا۔ کاروبار بہت فائدہ بخش ثابت ہوا اور یہ معمولی سی مزدوری بڑھتے بڑھتے بہت بڑے سرمائے میں تبدیل ہو گئی۔ ایک مدت کے بعد وہ میرے پاس آیا اور اس نے اپنی مزدوری طلب کی۔ میں نے اس سے کہا: ’’تم جو یہ بکریاں، گائیں اور غلام دیکھ رہے ہو، سب تمہاری مزدوری ہے۔ جاؤ یہ سب کچھ لے جاؤ‘‘۔ اس کو یقین نہ آیا۔ اس نے سمجھا کہ میں مذاق کر رہا ہوں۔ چنانچہ وہ بولا: ’’آپ مجھ سے مذاق نہ کریں۔ مجھے آپ صرف میری مزدوری دے دیں۔ میں اس وقت سخت ضرورت مند ہوں‘‘۔ میں نے اس سے کہا کہ میں تم سے مذاق نہیں کر رہا ہوں چنانچہ اس نے وہ سب مال ومتاع لے لیا اور کچھ نہیں چھوڑا۔ اے اللہ اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا ہے تو اس مصیبت سے ہم کو نجات دے۔‘‘ چنانچہ وہ چٹان مزید کھسکی اور غار کا منھ کھل گیا۔ یہ تینوں مسافر باہر نکل آئے اور چلتے بنے۔ (متفق علیہ) آپ بھی مزدوروں کے ساتھ حسن سلوک کیجئے، ان کی مزدوری پوری دیجئے اور وقت پر ادا کیجئے۔ یقین کیجئے اللہ تعالی آپ سے خوش ہو جائے گا اور آپ کو دنیا میں بھی انعامات سے نوازے گا اور آخرت میں بھی جنت عطا فرمائے گا۔

مسلم مخالفین کے خوابوں کی تعبیر؟

بھلے ہمارے دشمن یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم چند مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار کر اور چند کی دولت کو نقصان پہنچا کر، مسلمانوں میں دہشت پیدا کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے امر ہو جائیں گے تو یہ ان کا خواب ہے جس کی تعبیر نہیں

محمد رفیع۔۔7091937560

کلنفس ذائقۃ الموت ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ لیکن دو باتیں ہیں ان ایک موت اور دوسرا قتل۔ موت کا عام معنی انتقال کر جانا، قدرتی طور پر وفات پا جانا وغیرہ ہے اکبر الہ آبادی نے کیا خوب کہا ہے

رہتا ہے عبادت میں ہمیں موت کا کھٹکا
ہم یاد خدا کرتے ہیں کر لے نہ خدا یاد

لیکن اصطلاح میں موت اس کو کہتے ہیں کہ سالک اپنے نفس کی خواہشات کا قلع قمع کر دے اور لذات اور شہوات اور مقتضیات طبعیہ بد کی طرف میلان نہ کرے۔ وہیں قتل کا لفظی معنیٰ ہے غیر قانونی طریقے سے ہلاک کرنا، مار ڈالنا۔ داغ دہلوی نے اس سلسلے میں بڑا خوبصورت شعر کہا ہے ارشاد فرمائیں

بات کا زخم ہے تلوار کے زخموں کے سوا
کیجیئے قتل مگر منہ سے کچھ ارشاد نہ ہو

ویسے موت وقتل کے فرق کو ہر خاص وعام بہتر سمجھتا ہے کہ موت وہ ہوتا ہے جو اللہ کی جانب سے ہو اور قتل وہ ہوتا ہے جو ایک انسان دوسرے انسان کو موت کے گھاٹ اتار دے۔ جس طرح سے دنیا کی چیزوں میں کچھ قدرتی ہوتی ہیں جسے اللہ نے بنایا یا قائم کیا اور کچھ مصنوعی جسے انسان نے بنایا یا قائم کیا۔ ہندوستان کے تین مشہور سیاستدانوں میں دو سابق رکن ایوان زیریں (لوک سبھا) محمد شہاب الدین، عتیق احمد و رکن اتر پردیش اسمبلی مختار انصاری کے ساتھ عتیق احمد کے بھائی محمد اشرف کی دنیا سے رخصتی سے حکومت کی شازش کی بو آتی ہے۔ محمد شہاب الدین کو جیل ہی میں موت کی خوراک بنا کر چھوڑ دیا اور عتیق احمد ومحمد اشرف کو پولیس کسٹڈی میں چند جنونی اشخاص نے قتل کر دیا اس کے ساتھ ہی غازی پور اتر پردیش کے رکن اسمبلی مختار انصاری کی جیل میں موت ہو گئی، جیل میں انہیں زہر دینے کی کوشش کرنے کا الزام مختار انصاری و ان کے اہل خانہ نے لگایا تھا۔ یعنی یہ چاروں موت یا قتل کے حادثے کو سیاسی چشمے سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اور ان سیاست دانوں کے قتل کا جواز کیا ہے، اس کی تحقیق ضروری ہے۔ شہاب الدین کی صلاحیت اور اس کی قوت کا آج بہار ہی نہیں ملک میں چرچا ہے۔ غیر تو غیر تھے، قد بڑا ہونے سے اپنے بھی دشمن ہو گئے تھے۔ بھاگلپور جیل سے رہائی کے بعد ان کے منہ سے نکلا ایک لفظ پر یستھیتی کے کھیہ منتری اتنا مہنگا پڑا کہ قیمت اپنی جان سے چکانی پڑی یعنی پھر وہ دوسرے ہی دن جیل میں ڈال دیے گئے اور پھر جیل سے ان کی لاش ہی باہر آئی۔ عتیق احمد اپنے بھائی اشرف کے ساتھ پولیس کسٹڈی میں تب تک بھاگتے رہے جب تک انہیں موت نے اپنی آغوش میں نہ لے لیا۔ عتیق احمد کی باتوں سے لگ رہا تھا کہ ان کو مار دینے کی خبر پولس انتظامیہ نے پہلے ہی دے دی تھی یعنی ان کے موت کا اسکرپٹ لکھا جا چکا تھا اور انہیں گھڑیاں گننے کو کہا گیا تھا پھر پولس کی موجودگی میں ان کا قتل ہوا، پولس عتیق احمد ومحمد اشرف کو تو بچا نہ سکی لیکن ان کے قاتل کو بچانے میں کامیاب ہو گئی۔ ایسا کیوں لگتا ہے کہ عتیق احمد سے زیادہ اس کے قاتل کو بچانے کا پولس کو ٹاسک ملا تھا۔ مختار انصاری کی موت کا واقعہ بھی عجیب وغریب ہے۔ خبر ملتی ہے کہ انہیں زہر دیا جا رہا ہے باوجود اس کے ان کا ٹھیک ٹھیک خیال نہیں رکھا گیا اور آخر کار ان کی موت ہو گئی۔

سوال اٹھتا ہے کہ آخر اس موت کا، اس قتل کا کیا جواز ہے۔ چن چن کر مسلم سیاستدانوں کو موت کے گھاٹ اتارنا اور چن چن کر مسلم سرمایہ داروں اور مالداروں کے گھر پر ای ڈی وانکم ٹیکس کا چھاپا پڑنا کس طرف اشارہ کرتا ہے، کون سی حقیقت بیان کرتا ہے۔ عام مسلمانوں میں بے چینی ہے اور غیر مسلمانوں میں خوشی کی لہر ہے۔ سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ کیا ہندوستان سے قانون کا راج ختم ہو گیا ہے؟ ہماری پریشانیوں پر کسی کو خوشی کیوں ہوتی ہے؟ ہر کوئی ہمارے گھر پر بلڈوزر کیوں چلانا چاہتا ہے؟ ہماری عزت کو وہ کیوں داغدار کرنا چاہتا ہے؟ کیا ہندوستان میں مسلمان ہونا گناہ ہے؟ کہیں یہ سب کھیلا مسلمانوں کی گھر واپسی کے لئے تو نہیں؟ کبھی کبھار میں یہ سوچنے لگتا ہوں کہ کاش کہ میں مسلم نہ ہوتا۔ لیکن پھر وہیں ایمان کی پختگی یہ کہنے کو مجبور کرتی ہے کہ خوش قسمتی ہے کہ ہم مسلمان کے گھر پیدا ہوئے، ہمارے اندر ایمان کی روشنی ہے، اسی سے ہمارا سر اس دنیا میں بلند ہے اور آخرت میں بھی ان شاء اللہ بلند رہے گا۔ جہاں تک سوال ہے حکومت کا یہ بدلنے والی چیز ہے، کبھی ہماری تو کبھی اس کی ہے باری، پھر ہم ہی سر بلند ہوں گے اور مسلمان حکومت کرنے والی قوم ہے وہ پھر سے ایک بار حکومت میں آئے گی اور ہر طرف انصاف ہی انصاف قائم ہو کر رہے گا۔ نیوٹن کا دستور ہے کہ گیند کو جتنی زور سے دباؤ گے اس سے کہیں زیادہ قوت کے ساتھ وہ مختلف سمت میں تیزی سے جائے گا یعنی ہم بال کو زمین میں ماریں گے تو وہ آسمان کے طرف اچھال مارے گا۔ ایک کہاوت یہ بھی مشہور ہے کہ جسے جتنا چھپایا جاتا ہے وہ اتنا زیادہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ ہمارے رہنماؤں کا قتل، ہمارے رہنماؤں کی دولت پر حملہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت جلد ہمیں کامیابی ملنے والی ہے۔ وقتی طور پر، ذہنی طور پر ہم منتشر ہیں نتیجتاً پریشانیوں اور ذلت سے مقابلہ ہے لیکن ہمیشہ سے نہ ان کا وقت ایک جیسا رہا ہے نہ رہے گا اور نہ میرا ایسا تھا نہ ایسا رہے گا۔ مسلمانوں کے متعلق میں ہمیشہ ایک بات کہتا ہوں کہ یہ قوم مجاہدوں کی جماعت ہے۔ قربانی ان کا شغل ہے، اللہ کے پیارے نبی صل اللہ علیہ وسلم نے جب جہاد کی ترغیب دی ہے جس کا واضح ذکر سورہ صف میں موجود ہے۔ ہم نے جہاد کو ترک کر دیا اور ہمارے اندر قربانی کے جذبہ کا فقدان ہو گیا اس لئے ہم مغلوب ہوئے پھر جیسے ہی وہ جذبہ جب ہمارے اندر پیدا ہوگا ہم سر بلند ہو جائیں گے۔ میں افغانستان اور فلسطین کے مسلمانوں کی مثال دیتا ہوں کہ دیکھئے کس طرح ان کے سر پر جہاز میں بم کی شکل میں موت گشت کرتی ہے، جب ایک بم ٹپکتا ہے تو چند لوگ ضائع ہو جاتے ہیں اور باقی بدن جھاڑ کر مجاہد کی طرح کھڑے ہو جاتے ہیں۔ بھلے ہی ہمارے دشمن یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم چند مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار کر اور چند کی دولت کو نقصان پہنچا کر، مسلمانوں میں دہشت پیدا کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے امر ہو جائیں گے تو یہ ان کا خواب ہے جس کی تعبیر نہیں۔ اور انہیں یہ لگتا ہے کہ ہمارا کوئی رہنما نہیں تو یہ ان کی غلط فہمی ہے، ہمارا رہنما آسمانی کتاب، اللہ کا کلام قرآن شریف ہے، پیارے نبی صل اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور ان کی مدد ہے۔ اس لئے ہم مغلوب نہیں، ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔

پُرامن معاشرہ کی ضرورت اور تشکیل

مسلم محمود، مسقط (عمان)

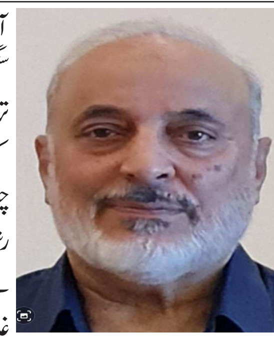

آج دنیا میں ہر جگہ امن وامان کا قیام ایک سنگین مسئلہ ہے۔ ترقی پذیر ممالک ہوں یا ترقی یافتہ سب ہی اس سے دوچار ہیں، حتیٰ کہ پسماندہ ممالک بھی۔ قتل و غارت گری، چوری ولوٹ بازاری، دھوکہ وجعل سازی، رشوت وسود خوری، تشدد و دہشت گردی اور بے حیائی و بدکاری نے ہر شخص کا چین وسکون غارت کررکھا ہے۔ عدالتیں مقدموں سے اور جیلیں قیدیوں سے بھری پڑی ہیں۔ انصاف کے متلاشی لوگ عدالتوں کے چکر لگا رہے ہیں یا انصاف کے انتظار میں اس دنیا سے کوچ کررہے ہیں۔ جرائم پر کنٹرول کے بہت سے فارمولے آزمائے جاچکے ہیں اور آزمائے جارہے ہیں، لیکن کوئی مستقل حل آج تک میسر نہیں ہوا ہے اور جرائم دن بدن بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لیے اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دور جو مثالی دور تھا اسے ہم اپنے لیے نمونہ بنا سکتے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عرب میں تشریف لائے تو معاشرہ بدامنی کا شکار تھا۔ قتل وغارت گری، لوٹ مار، ظلم وزیادتی، سودخوری، زنا وبدکاری اور جوا جیسے جرائم عام تھے۔ نہ کسی کی عزت محفوظ تھی اور نہ مال واسباب۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ 23 سال کے مختصر عرصہ میں یہی معاشرہ امن کا گہوارہ بن گیا اور ساری سماجی برائیوں کا جڑ سے خاتمہ ہوگیا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن میں ایمان والوں کو مخاطب کرکے فرمایا ہے ’’تم خیر امت ہو اور تمہیں برائیوں کو مٹانے اور اچھائیوں کو پھیلانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔‘‘ لہٰذا ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ سماجی برائیوں کے دور میں خاموش تماشائی نہ بنا رہے، برائی کو مٹانے اور اچھائی کو فروغ دینے کی ذمہ داری ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ’’تم میں ایک گروہ ضرور ایسا ہونا چاہیے جو اچھائی کو فروغ دے اور برائی کو روکے۔‘‘ اس پُرآشوب دور میں جہاں فتنہ پردازی، افراتفری، سماجی برائیاں اور دیگر وبائیں عام ہیں، ان کا شکار اچھے اور برے سب لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں بحیثیت مہذب انسان ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے، تاکہ برائیوں کے خلاف ہم آواز اٹھا سکیں اور ان کے خاتمہ کی کوششوں میں اپنا رول ادا کرسکیں۔ اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لیے ہمیں سمجھنا ہوگا کہ اللہ کے رسولؐ نے سودخوری، شراب نوشی، جسم فروشی، قتل وغارت، لوٹ مار جیسے سنگین مسائل کو کیسے کنٹرول کیا اور ان برائیوں کو روکنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے احکامات کو کیسے نافذ کیا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ جس نے ہمیں پیدا کیا وہ ہمارے ماضی، حال اور مستقبل سے بخوبی واقف ہے اور وہ جانتا ہے کہ کونسا عمل ہمارے لیے برا ہے اور کونسا اچھا۔ اللہ اور اس کے رسولؐ نے جن کاموں سے منع کیا ان سے ہم دور رہیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں شراب اور جوئے کو گناہ قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں فائدہ سے زیادہ نقصان ہے۔ یہ بات اللہ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا، کیوں کہ وہی اس عالم کے رازوں سے واقف ہے، اسی نے ہر شئے کو تخلیق کیا ہے، لہٰذا ہم اللہ کے احکامات پر عمل پیرا ہوں۔ برائیوں پر کنٹرول کا سب سے بڑا حل یہ ہے کہ انسانی سوچ بدلی جائے، اس لیے کہ دماغ برائیوں کی جڑ ہے۔ دماغ کو نفس کی غلامی سے روکا جائے ورنہ نفس تو برائی کی طرف راغب ہوتا ہے اور اسی نفس پر کنٹرول انسان کی آزمائش ہے۔ اس کے بعد کامیابی، اجر اور انعامات پر ایمان ہی انسان کو بھلائی کی رغبت دلاسکتا ہے اور برائی سے روک سکتا ہے۔ سوچ کی اصلاح اور پاکیزگی کے لیے اللہ کے رسولؐ نے لوگوں کو ایک اللہ پر ایمان، اس کی صفات اور طاقت کے اعتقاد کی دعوت دی، ان کے دلوں میں اللہ کی صفات پر یقین پیدا کیا کہ اللہ حاضر وناظر ہے، ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے اور اس کے سامنے ہم جواب دہ ہیں۔ لوگوں کو مقصد زندگی سمجھایا اور قرآن کی آیات کی تعلیم دی اور اس زندگی کے بعد آنے والی زندگی کے استحضار کی تلقین کی جب ہر شخص کے اعمال کا حساب وکتاب ہوگا اور اس کے بعد اچھے اعمال پر جزا اور برے اعمال پر سزا دی جائے گی۔ اچھے لوگ جنت کے حقدار ہوں گے اور برے لوگ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ وہاں صحیح صحیح حساب ہوگا، فرار کا کوئی راستہ نہ ہوگا، مکمل انصاف کیا جائے گا۔ روز حساب پر یقین ایمان کا ایک ایسا عنصر ہے جو انسان کو اچھے اعمال کی ترغیب اور برے اعمال کا خوف اس کی ذات کے اندرون میں پیدا کرتا ہے۔ یہی سوچ کا انقلاب ہے اور جو افراد سے شروع ہوتا ہے اور سماج کی اصلاح تک پہنچ سکتا ہے۔ اللہ کے رسولؐ نے برائیوں سے بچنے کا حل بتایا اور قرآنی احکامات کو عام کیا جو ایک نیک اور پاک صاف معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی درجہ رکھتے ہیں۔ مثلاً آپؐ نے نکاح کی تلقین کی اور نوجوانوں کو نکاح کی ترغیب دی اور ایسی مثالیں قائم کیں، جن میں مہر لڑکے کی حیثیت کے مطابق طے کیا اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتے ہوں ان کو روزہ رکھ کر شہوت پر قابو کرنے کا حل پیش فرمایا۔ قرآن کریم میں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ مومن مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، بے لگام ہوکر شہوت رانیاں نہ کرتے پھریں اور عورتوں کو حکم دیا کہ اپنی زینتوں کو چھپائیں اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالیں رکھیں۔ ان دونوں اقدامات پر عمل آوری انسانی معاشرہ کو بے حیائی اور بدکاری سے بچاتی اور اسے پاکیزگی وعظمت عطا کرتی ہے۔ بھُک مری اور غربت کے حل کے طور پر اللہ کے رسولؐ نے اللہ کے حکم سے زکوٰۃ وصدقات کو متعارف کرایا اور بیت المال کا سسٹم قائم کیا، جس میں غریبوں، مسکینوں، یتیموں کا مالی تعاون اور دوسری سہولیات کا انتظام کیا گیا۔ اس طرح لوٹ مار، رہزنی اور چھین جھپٹ پر روک لگی۔ سود کو اللہ نے حرام قرار دیا اور اللہ کے رسولؐ نے اس حکم کا نفاذ کیا، سماج کو اس لعنت سے نجات دلائی جو امیر کو امیر اور غریب کو غریب بناتی ہے۔ دوسری سماجی برائیاں جیسے رشوت خوری، منافع خوری اور لوٹ مار کو حرام قرار دیا اور اس کے لیے سزائیں نافذ کیں۔ بہترین منصفانہ نظام قائم کیا تاکہ کوئی اس سے بچ کر نکل نہ سکے۔ حقوق العباد کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اعلان کیا کہ اللہ بندے کی حق تلفی کو معاف نہیں کرے گا، جب تک بندہ خود معاف نہ کرے یا اس کا معاوضہ نہ دے دے۔ انسان پر اہل خانہ، معاشرہ، والدین اور عام انسانوں کے حقوق کی وضاحت فرمائی اور اللہ کے سامنے اس کی جواب دہی کا خوف پیدا کیا اور اس کی سنگینی کو اجاگر کیا کہ حقوق العباد میں کوتاہی انسان کے سارے اچھے اعمال کو آخرت میں ضائع کرسکتی ہے۔ ان تمام احکامات وہدایات کے بعد ایسے تمام جرائم پیشہ لوگوں کے لیے جو معاشرے میں بدامنی کا سبب بنے رہنا چاہتے ہیں، ان کے لیے سخت قوانین کا نفاذ اللہ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق کیا گیا۔ تمام تر سہولتوں کے میسر کرانے اور مکمل مالی تعاون کے بعد بھی اگر کوئی چوری کا مرتکب ہو تو اس کے ہاتھ کاٹنے کی سزا اور زانی غیر شادی شدہ مرد وعورت دونوں کو 100 کوڑے اور شادی شدہ کے لیے سنگساری کی سزا مقرر کی گئی۔ تمام سزائیں برسرعام دیے جانے کی شرط بھی لگائی گئی تاکہ سزا ایک کو ہو اور نصیحت تمام لوگوں کو ہو جو اس کا مشاہدہ کریں یا اس کے بارے میں کسی طرح بھی جانیں۔ ان سزاؤں کے نفاذ میں کسی قسم کی نرمی نہ برتی گئی تاکہ مجرم کو بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ ملے۔ برائیوں کو روکنے کے لیے اچھے عمل اور عبادت کی ترغیب دی گئی، ان میں سب سے اہم عبادت نماز کو قائم کیا گیا تاکہ نیکی سے برائی کی جڑ کٹے۔ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور بندے کو اللہ سے جوڑ کر رکھتی ہے۔ برائیوں کو روکنے کے لیے اجتماعی کوشش لازمی ہے۔ ارشاد رسولؐ ہے کہ جب کوئی برائی نظر آئے تو اس کو ہاتھ سے روکے اور اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اور اگر وہ بھی ممکن نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور اس آخری کیفیت کو ایمان کی سب سے کمزور کیفیت قرار دیا۔ معاشرے کی برائی روکنا کسی فرد واحد کی ذمہ داری نہیں، یہ کوشش اجتماعی طور پر ہونی چاہیے۔ برائی اور اچھائی برابر نہیں ہوسکتیں۔ کسی کے لیے جائز نہیں کہ برائی سے خوفزدہ ہوکر زندگی گزارے۔ معاشرے کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ برائی کو روکنے کی کوشش کرے اور اس کے خلاف آواز اٹھائے تاکہ برائی معمولی بات بن کر نہ رہ جائے اور لوگ اس کے عادی نہ ہوجائیں اور برائی برائی نہ رہ جائے، اچھے برے کا فرق ختم نہ ہوجائے، ورنہ معاشرہ پرامن اور پرسکون نہیں رہ سکتا۔ ضمیر کی آواز، اللہ کے سامنے جواب دہی کا احساس اور سرعام سزاؤں کے نفاذ سے ہی معاشرے سے برائی کو دور کیا جاسکتا ہے۔ نیز انصاف کے تقاضوں کو بروقت پورا کرکے ہی پُرامن معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

’’یکم مئی‘‘ بے حس مشینوں میں مزدوروں کا خون ہی نہیں ان کے خواب بھی جلا کرتے ہیں۔

اقیصر محمود عراقی کریگ اسٹریٹ، کولکاتا۔۵۸

حلال رزق کمانے والوں میں بڑی اکثریت مزدور پیشہ افراد کی ہے، ان مزدوروں کے دم سے ہی ملک کی معیشت کا پہیہ چلتا ہے اور یہی مزدور پیشہ افراد سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان کے تحفظ کیلئے ملکی قوانین تو بہت ہیں لیکن ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ حکومتی ادارے ہو یا نجی ادارے سب جگہ مزدور کا استحصال کیا جاتا ہے لیکن جب ’’یکم مئی‘‘ آتا ہے تو یہ ادارے مزدوروں کے حق میں اشتہارات شائع کرتے ہیں اور انہیں مراعات دینے کی بڑی بڑی باتیں کی جاتی ہیں۔ لیکن حقائق اس کے برعکس ہیں۔ ہر سال ’’یکم مئی‘‘ آتا ہے، مزدوروں کی عظمت کو سلام پیش کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی سرکاری سطح پر مزدوروں کی معاشی حالت بہتر کرنے کے وعدے کئے جاتے ہیں لیکن وعدے صرف وعدے ہی رہتے ہیں، مزدوروں کو اس کے حقوق نہیں ملتے، مزدوروں کو آئینی اور قانونی حق حاصل ہونے کے بعد بھی ان کو اپنا حق نہیں ملتا بلکہ ان کو اپنے حق کیلئے لڑنا پڑتا ہے۔ ملک نے کاغذوں میں ترقی کرلی، لیکن مزدوروں کی قسمت میں آج بھی در بدر کی ٹھوکریں ہی ہیں۔ ہم اکثر اخبارات میں پڑھتے ہیں کہ فلاں شہر میں مزدور نے اپنا فاقہ زدہ بچوں کو دیکھ کر خودکشی کرلی، جو لوگ تمام مجبوریوں کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں ان زندگی بھی کوئی زندگی ہے، سوائے بھوک اور تکلیف کے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اکثر مزدوروں کو کام کے دوران تشدد اور تذلیل کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اور وہ خاموشی سے اپنی تذلیل صرف اس لئے برداشت کرتے ہیں کہ گھر چلانا ہوتا ہے اور اسی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا کر آجر ناجائز حربے استعمال کرتے ہیں جبکہ ملک کی خوشحالی اور ترقی میں سب سے اہم کردار مزدور ہی ادا کرتا ہے، جو سردی، گرمی یعنی ہر موسم میں ملک کی ترقی کیلئے اپنا خون پسینہ بہاتا ہے لیکن اس کی قسمت بدلنے کیلئے حکمرانوں کے پاس کوئی منصوبہ نہیں ہے، بس ایک دن ’’مزدوروں کا دن‘‘ منا کر حق ادا نہیں ہوسکتا ہر سال ’’یکم مئی‘‘ آتا ہے اور چلا جاتا ہے، اس دن لوگ چھٹی کے مزے لیتے ہیں لیکن مزدور اس دن بھی حصول رزق کیلئے مارا مارا پھرتا ہے، ہر محنت کش آپ کا ہے کہ اس کے حالات کب بدلینگے؟ اس کا ایک آسان سا جواب تو یہ ہے کہ جب تک عوام استحصال کرنے والے کرپٹ ٹولے منتخب کرتے رہینگے اس وقت تک نہ تو ملک کی قسمت جاگے گی مزدور اور غریب کی غریب عوام کی قسمت بدلے گی۔ قارئین محترم! دنیا میں بس دو ہی طبقے ہیں ایک ظالم اور دوسرا مظلوم، ایک سرمایہ دار اور دوسرا مزدور، پہلا زہر پلانے پر بضد اور دوسرا زہر پینے پر مجبور، یہی دو طبقے ہیں جو اس سماج کی تشکیل کرتے ہیں۔ خواب دیکھنا وہ بھی اچھی زندگی کا خواب، ایسی زندگی جس میں خوشیاں ہوں، امن ہو، روشن مستقبل ہو، کوئی آزار نہ ہو بس بہار ہی بہار ہو، ایسا خواب دنیا کا ہر انسان دیکھتا ہے، اسے دیکھنا بھی چاہئے، یہ اس کا حق ہے کہ وہ یہ خواب دیکھے، ایسے خوابوں کی تعبیر دینے کیلئے ہی دنیا کا ہر مرد وزن محنت کرتا ہے، اپنا پسینہ بہاتا ہے اور ضرورت ہو تو اپنا خون بھی، وہ اپنے خواب کی تعبیر کیلئے ہر ممکن جدوجہد کرتا ہے ایک مزدور کا خواب اور اسے مجسم تعبیر کرنے کی پیہم جدوجہد، دنیا کر ہر مزدور ایسا ہی خواب دیکھتا ہے اور اتنی ہی محنت کرتا ہے۔ دوسرا طبقہ ان مزدوروں کے خوابوں کو کچلنے کیلئے کوشاں رہتا ہے، وہ مزدوروں کو ان کی محنت کا اجرت دیتا تو ہے لیکن اتنا نہیں جتنی وہ محنت کرتے ہیں، وہ اپنے سرمائے کی بڑھوتری کیلئے لگائی گئی بے حس مشینوں میں مزدوروں کا خون ہی نہیں ان کے خواب بھی جلاتا ہے اور اپنے سرمائے میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔ سرمایہ دار اور مزدور کی جنگ ازل سے برپا ہے اور دونوں ہی اپنی اس جنگ کو جیتنے کی جدوجہد کررہے ہیں۔ لیکن ہاں ایک اور طرح کے لوگ بھی اس دنیا میں بستے ہیں اور وہ انسان دوست، بے ریا، کشادہ دل اور کشادہ فکر ہوتے ہیں، وہ اپنی زندگی سے زیادہ دوسرے مظلوموں کی زندگی کو بدلنے کا خواب دیکھتے ہیں، ایسے لوگ ہیں، کم ہیں لیکن ہیں ضرور اور ہر وقت رہینگے۔ ایسا ہی ایک دن تھا جب کچھ انسان دوستوں نے جو خود مزدور تھے ایک خواب دیکھا تھا اور اس کی تعبیر میں جٹ گئے تھے، ایسا ہی ایک یادگار دن تھا ’’یکم مئی‘‘، ایسا دن جس نے آنے والی نسلوں اور تاریخ پر گہرے نقوش ثبت کئے اور ایسا کہ جن کو مٹایا نہیں جاسکتا، بھلایا نہیں جاسکتا۔ یوم مئی نہ تو کوئی مقدس دن ہے، نہ ہی خوشی اور غم کا، یوم مئی ہنسنے اور رونے کا دن بھی نہیں، یہ دن جشن منانے یا ماتم کرنے کا بھی نہیں ہے، یہ دن سوچنے، آگے بڑھنے، اپنے مقصد اور منزل کے حصول کی جدوجہد اور انقلاب کا عظم کرنے کا دن ہے، یوم مئی کسی مذہب، قوم، ذات، ملک، خطے یا پھر کسی گروہ کا دن نہیں ہے، یہ دن ایک طبقے کا ہے، وہ طبقہ جو دنیا کے ہر خطے اپنی محنت سے زندگی کو روشن اور وامر کرتا ہے، کرتا رہیگا، ایسا طبقہ جن کی محنت سے کارخانۂ حیات کے کل پرزے رواں ہیں۔ قارئین محترم! مزدور کو یہ تک پتہ نہیں ہوتا کہ آج اس کا عالمی دن ہے، وہ تو ایک مئی کو بھی اپنے لئے مزدوری کی تلاش میں تگ ودو کررہا ہوتا ہے اور جو نام نہاد سیاسی اور سماجی تنظیمیں ہوتی ہیں وہ ایک مئی کو مزدوروں کا نعرہ لگا کر اپنی دکانداری چمکا رہی ہوتی ہے۔ اصل میں یکم مئی مزدوروں کا عالمی دن ہے لیکن مزدور اس دن کی اہمیت نہیں جانتے، اگر اس دن کی اہمیت جانتے ہوتے تو اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرتے لیکن جو اصل میں مزدور ہیں اس کا پیٹ اسے اس طرح کے کام کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی وجہ ہے نام نہاد مزدور رہنما مزدوروں کے نام پر خوب مال بناتے ہیں مگر مزدوروں کی حالتِ زار پر غور نہیں کرتے، جب کہ محنت کشوں کی حالتِ زار ان کے مسائل حل کرتے ہی دور ہوسکتی ہے، محنت کش کسی بھی ملک کی فلاح وبہبود کیلئے خاص ہوتے ہیں، اگر محنت کش نہ ہو تو کوئی بھی ملک کبھی بھی ترقی نہیں کرسکتا۔ مگر المیہ یہ ہے کہ آج یکم مئی ہے، مگر تمام تر کوششوں کے باوجود مزدوروں پر جبری مشقت کا سلسلہ ہنوز جاری ہے، حکومت کو چاہئے کہ اس طرح توجہ دے اور ان محنت کشوں کی اجرت کو بھی مہنگائی کے ساتھ بڑھانے کے اقدامات کرے، مزدوروں کے عالم دن پر مزدوروں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دیکر ان کی دعائیں لیں تاکہ مزدور طبقہ بھی سکون سے زندگی بسر کرسکے۔

موبائل:6291697668

شاہجہانئے دارالعلوم انوار مصطفیٰ کی سالانہ افتتاحی مجلسِ مشاورت بحسن وخوبی اختتام پزیر

رپورٹ: محمد شمیم احمد نوری مصباحی!
خادم: دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

حسبِ سابق امسال راجستھان کے علاقۂ تھار اور مغربی راجستھان کی عظیم ومنفرد دینی وعصری دعوتی وتربیتی اور مرکزی دینی درسگاہ ’’دارالعلوم انوار مصطفیٰ‘‘ سہلاؤ شریف، باڑمیر کے زیرنگرانی چلنے والے سبھی مدارس ومکاتب کی سالانہ افتتاحی مجلسِ مشاورت 19 شوال المکرم 1445ھ/ 29 اپریل 2024 عیسوی بروز: دوشنبہ دارالعلوم کے وسیع وعریض گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔

اس مجلس مشاورت میں تقریباً دارالعلوم کی سبھی تعلیمی شاخوں کے مدرسینِ کرام اور ان کے ذمہ داران [صدر وسکریٹری] نیز اکثر فارغینِ انوار مصطفیٰ وقرب وجوار کے کچھ دیگر معزز علمائے کرام وساداتِ ذوی الاحترام نے شرکت کرکے اپنے مفید مشوروں اور تجاویز سے نوازا۔

الحمدللہ اس مجلسِ مشاورت میں دارالعلوم وشاخہائے دارالعلوم کی تعمیر وترقی اور دین وسنّیت کی بہتر سے بہتر خدمات کی انجام دہی کے حوالے سے بہت سارے امور پر تبادلۂ خیالات کیے گیے۔

میٹنگ کی شروعات تلاوت کلام ربانی سے ہوئی، بعدہ دارالعلوم کے ایک ہونہار وخوش گلو طالب علم نے نعت خوانی کی، پھر صدرِ میٹنگ نور العلماء حضرت علامہ الحاج سیّد نوراللہ شاہ بخاری مدّظلہ العالی نے میٹنگ کے اغراض ومقاصد پر مختصر روشنی ڈالی، بعدہ صدر میٹنگ نے میٹنگ میں شریک شاخہائے ادارہ کے مدرسین اور ان کے ذمہ داران کو اپنی باتیں رکھنے اور مفید تجاویز پیش کرنے کی دعوت دی۔

بعدہ حضرت مولانا قاری محمد جاوید صاحب سکندری انواری اور دارالعلوم کے نائب صدر حضرت مولانا جمال الدین صاحب قادری انواری نے یکے بعد دیگرے بہترین انداز میں نعت ومنقبت کے کچھ اشعار پیش کیے، آخر میں نور العلماء شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج سید نوراللہ شاہ بخاری مدّظلہ العالی نے اپنے ناصحانہ خطاب سے نوازا۔

آپ نے اپنے خطاب کے دوران سبھی شرکائے میٹنگ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ دارالعلوم کے سبھی فارغین کی خوب خوب حوصلہ افزائی کی اور ساتھ ہی ساتھ سبھی علمائے کرام کو اپنی جگہوں پر خلوص وللّٰہیت کے ساتھ دین وسنّیت کی خدمات انجام دینے کی تلقین کی، اور تعلیم وتدریس کے فرائض کو بہتر سے بہتر انجام دینے کے بابت کچھ مفید آرا وہدایات بھی دی۔ اور ساتھ ہی ساتھ شاخہائے ادارہ کے ذمہ داران کو اپنے متعلقہ مدارس ومکاتب اور مساجد کے مدرسین وائمہ کی عزت وتوقیر اور ان کا ہر طرح سے خیال رکھنے پر زور دیا۔

واضح ہو کہ اس مجلس مشاورت میں شاخہائے دارالعلوم انوار مصطفیٰ کی گذشتہ کارگزاریاں بھی پیش کی گئیں اور جن تعلیمی شاخوں کے مدرسین کی کارکردگی بہتر وعمدہ رہی ان کی تعریف وتحسین کے ساتھ دیگر مدرسین کرام کو شاخہائے ادارہ کو بہتر سے بہترین بنانے کے لیے نصیحت کرنے کے ساتھ کچھ عمدہ ومفید ہدایات جاری کی گئیں اور ساتھ ہی ساتھ اس مجلس میں شاخوں کے مدرسین کی جائز شکایات ومطالبات کو سننے کے بعد ان کا ازالہ بھی کیا گیا اور جن تعلیمی شاخوں کے مدرسین نے اپنی سابقہ جگہوں سے مستعفی ہوکر نئی جگہوں کے خواہاں ہوئے تو ان کا مناسب جگہوں پر تبادلہ بھی کیا گیا، اور از سرنو کچھ مدرسین وائمہ کی تقرری بھی اسی مجلس مشاورت میں عمل میں آئی، اور جن نئی آبادیوں، قصبوں یا گاؤں کے ذمہ داران نے نئی تعلیمی شاخ کی ارکان ادارہ کو درخواست پیش کی تو باہمی مشاورت اور درخواست دہندہ آبادی کا جائزہ لینے کے بعد نئی تعلیمی شاخ بھی قائم کرنے اور اس کی مکمل دیکھ ریکھ کی ذمہ داری ارکان ادارہ نے اپنے سر لی۔ فی الحال دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف کے ماتحت 85 مدارس ومکاتب چل رہے ہیں۔ دارالعلوم انوار مصطفیٰ کے ماتحت اس قدر کثیر تعداد میں مدارس ومکاتب کا بحسن وخوبی نونہالان اسلام کی تعلیم وتربیت کرنا یقیناً یہ بہت بڑی خدمت ہے۔ اتنے بڑے پیمانہ پر تعلیم وتعلم کے فروغ اور دین وسنیت کی خدمات جہاں امت مسلمہ کے اہل خیر حضرات کے تعاون کا نتیجہ ہے وہیں ادارہ کے موجودہ مہتمم وشیخ الحدیث نور العلماء شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج سید نوراللہ شاہ بخاری مدظلہ العالی کی حکمت عملی، جدوجہد اور کوشش وکاوش کا ثمرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قبلہ سید صاحب کے علم وعمل اور عمر واقبال میں خوب خوب برکتیں عطا فرمائے اور آپ کی دینی وملّی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین!

صلوٰۃ وسلام اور قبلہ سید صاحب کی دعا پر یہ مجلس اختتام پزیر ہوئی!

مثبت سوچ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ

انسانی زندگی میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے، مختلف قسم کے واقعات وحوادثات ذہن ودماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں، ایسے موقع سے ذہن میں دو قسم کے خیالات پیدا ہوتے ہیں، ایک اس واقعہ کا منفی پہلو ہوتا ہے اور ذہن عموماً ادھر ہی منتقل ہوتا ہے، اس منفی سوچ اور منفی اثرات سے انسان کے اندر مایوسی پیدا ہوتی ہے، کام کرنے کا جذبہ سرد پڑ جاتا ہے اور اس کا بہت سارا وقت یہ سوچتے ہوئے گذر جاتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ یہ معاملہ تو میرے خلاف چلا گیا، اس کی وجہ سے میری پریشانیاں بڑھیں، سوچنے کا دوسرا طریقہ اس واقعہ کا مثبت پہلو ہے، اس پہلو تک ذہن کی رسائی آدمی کو مفلوج نہیں کرتی بلکہ اس کے قوت عمل کو مہمیز کرتی ہے، اور بسا اوقات وہ ایسا کر گذرتا ہے، جس کی توقع عام حالات میں اس سے نہیں لگائی جاتی۔ ابھی حال میں مطالعہ میں ایک صاحب کا واقعہ آیا، وہ سال کے آخری دن پورے سال کی حصولیابیوں کا جائزہ لے رہے تھے، جائزہ کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہونچے کہ یہ سال میرے لیے انتہائی بُرا تھا، کیوں کہ انہیں ایک آپریشن کے نتیجے میں کئی ماہ بستر سے لگا رہنا پڑا تھا، ساٹھ سال کی عمر ہوجانے کی وجہ سے وہ اپنی پسندیدہ ملازمت سے سبکدوش ہوچکے، اسی سال ان کے والد اسی (۸۰) سال کی عمر میں راہئی آخرت ہوگیے ایک حادثہ میں بیٹا ایسا معذور ہوا کہ کئی ماہ اسے پلاسٹر کراکر بستر پر پڑے رہنا پڑا، اس بیماری کی وجہ سے وہ امتحان کی بہتر تیاری نہیں کرسکا، اور فیل ہوگیا، ظاہر ہے اس سے بُرا سال اور کیا ہوسکتا ہے، اس منفی سوچ کے نتیجے میں وہ ذہنی اور دماغی طور پر پریشان رہنے لگے، لیکن جب ان کی رفیقہ حیات نے انہیں واقعات کا جائزہ لیا تو اس کا احساس تھا کہ یہ سال ہر اعتبار سے اچھا رہا، اس لیے کہ برسوں سے پتّے کے درد سے پریشان میرے خاوند کو درد سے نجات مل گئی، انہوں نے صحت وسلامتی کے ساتھ اپنی مدت ملازمت پوری کرلی اب وہ دفتری مصروفیات سے آزاد ہونے کی وجہ سے گھریلو معاملات پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں، مکمل یکسوئی کے ساتھ لکھنے پڑھنے میں ان کا وقت لگ رہا ہے، اس کا احساس تھا کہ میرے سسر لمبی عمر پاکر بغیر کسی پر بوجھ بنے اور غیر معمولی تکلیف اٹھائے دنیا سے رخصت ہوئے، میرا بیٹا ایک حادثہ میں بال بال بچ گیا، گاڑی جس طرح تباہ ہوئی اس طرح بیٹا بھی موت کے آغوش میں سوسکتا تھا، اللہ نے بڑا کرم کیا، میرا بیٹا زیادہ معذور نہیں ہوا، بچ گیا، گاڑی تو دوسری بھی آجائے گی، اگر میر ابیٹا مرجاتا تو؟ اس نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس سال کو اللہ نے میرے لیے رحمت بنا کر بھیجا تھا، آپ نے دیکھا واقعات وہی ہیں؛ لیکن نتائج الگ الگ اخذ کیے جارہے ہیں، ایک منفی انداز میں تجزیہ کررہا ہے تو اسے پورے سال میں خرابی ہی خرابی نظر آتی ہے، اور دوسرے کی سوچ مثبت ہے تو اس کو خیر ہی خیر پورے سال میں نظر آتا ہے، ظاہر ہے اس سوچ کا اثر اعمال پر بھی پڑتا ہے، منفی سوچ والا شکایتوں کے دفتر لے کر بیٹھ جائے گا اور مثبت سوچ والا کلمۂ شکر سے اپنی زبان کو تازگی بخشے گا، اس لیے واقعات وحالات کا ایجابی اور مثبت اثر لینا چاہیے، زندگی بہتر انداز میں گذارنے کا یہی طریقہ ہے، آپ کے سامنے ایک گلاس ہے، جس میں تھوڑا پانی ہے، آپ اسے آدھا بھرا بھی کہہ سکتے ہیں، اور آدھا خالی بھی، واقعاتی اعتبار سے دونوں صحیح ہے، لیکن اگر آپ اس گلاس کو جس میں پانی ہے، آدھا بھرا کہتے ہیں تو آپ کی سوچ مثبت ہے، اگر آپ اسے آدھا خالی کہتے ہیں تو یہ آپ کی منفی سوچ کی غماز ہے، اُگتے اور ڈوبتے سورج کا منظر یکساں ہوتا ہے، آپ کے سامنے تصویر رکھی گئی، آپ نے کہا کہ یہ اُگتے سورج کی تصویر ہے، تو یہ آپ کی مثبت سوچ کی نشانی ہے، کیوں کہ آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ رات کی تاریکی دور ہوگئی اور آنے والا دن روشن اور تابناک ہے، لیکن اگر آپ نے اس تصویر میں سورج کو ڈوبتا ہوا سمجھا تو یہ آپ کی منفی سوچ کا مظہر ہے، آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ سورج ڈوب رہا ہے، روشن دن کا خاتمہ ہوا، آگے تاریک رات ہے، اس سوچ کا اثر آپ کے قوت فکر وعمل پر پڑے گا، تقریر وتحریر پر بھی پڑے گا، اس کی وجہ سے آپ کے کہنے کا اسلوب اور الفاظ بھی بدلے گا، گلزار دبستاں میں ایک کہانی لکھی ہے کہ بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت گر گیے ہیں، نجومی نے تعبیر بتائی کہ آپ کے سارے اعزواقرباء آپ کی زندگی میں مرجائیں گے، بادشاہ نے کہا کہ اچھا میرا بیٹا، میری بیوی، میرا بھائی سب مرجائے گا اور میں ان کا جنازہ اٹھانے کے لیے زندہ رہوں گا، بادشاہ نے اس نجومی کو قید کردیا، دوسرے کو بلایا، اس نے مبارک سلامت کہہ کر پہلے تو بادشاہ کے ذہن پر پہلی تعبیر کے اثرات کو دور کیا، پھر کہا کہ حضور اس کی تعبیر یہ ہے کہ پورے خاندان میں اللہ آپ کی عمر سب سے دراز کرے گا، بادشاہ نے خوش ہوکر اسے موتیوں سے تولوا دیا، بات وہی ہے، نتیجہ بھی وہی ہے، لیکن ایک موت کی بات کرتا ہے، جسے کم ہی لوگ پسند کرتے ہیں اور ایک زندگی کی اور درازی عمر کی بات کرتا ہے، جس کی خواہش ہر کس وناکس کو ہوتی ہے، تعبیر کا یہ فرق بھی مثبت منفی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ دفتری معاملات میں کچھ کام آپ سے لے کر دوسروں کو دیدیئے گئے، منفی سوچ والا یہ کہے گا کہ میرے پَر کترے جارہے ہیں اور دفتر میں مجھے بے وزن کیا جارہا ہے، مثبت سوچ والا اس واقعہ سے اس نتیجہ پر پہونچے گا کہ ہمارا دفتری بوجھ ہلکا ہوگیا، اب ہم ان کاموں پر جو میرے ذمے رہ گیے ہیں، زیادہ توجہ اور محنت سے وقت لگا سکتے ہیں، جو ذمہ داریاں دوسروں کے حوالہ کردی گئی ہیں، اس شخص کی اگر سوچ مثبت ہوگی تو وہ اسے آزمائش اور امتحان سمجھ کر اٹھائے گا، اور اس اضافی ذمہ داری کی وجہ سے اس کے اندر آمریت اور حاکمیت کا مزاج نہیں پیدا ہوگا، لیکن اگر سوچ منفی ہے تو اس کے اندر کبر ونخوت، حاکمت اور آمریت کا مزاج پیدا ہوگا جو دیر سویر خود اس کے لیے مہلک ثابت ہوگا، ملکوں کی تاریخ اور سماجی مشاہدات تو یہی بتاتے ہیں۔

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकशिमक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

وزیراعظم نریندر مودی پچھلے 10 سالوں میں اپنے وعدے پورا کرنے میں ناکام رہے: تیجسوی

مدھوبنی، 30 اپریل (نمائندہ) بہار اسمبلی میں اپوزیشن اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے آج الزام لگایا کہ وزیراعظم نریندر مودی گزشتہ دس سال میں ملک کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہے ہیں۔ اس لوک سبھا انتخابات کے لئے انڈیا اتحاد کے امیدوار کے حق میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ وزیراعظم مسٹر مودی نے بہار اور ملک کے عوام سے کئی بڑے وعدے کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے بہار کو خصوصی درجہ دینے اور ریاست کو خصوصی پیکیج دینے کا بھی وعدہ کیا تھا۔ لیکن، بہار کو نہ تو خصوصی پیکیج دیا گیا اور نہ ہی خصوصی ریاست کا درجہ۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا ''مسٹر مودی نے ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن نوجوانوں کی بڑی تعداد اب بھی نوکریوں کے انتظار میں ہے۔'' انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں فکرمند حد تک اضافہ ہوا ہے لیکن وزیراعظم انتخابی مہم کے دوران اصل ایشو کے بجائے غیر متعلقہ معاملے اٹھا کر لوگوں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی۔ مفتی انعام الحق قاسمی

سیتامڑھی (تنویر شمسی) ملک ہندوستان میں لوک سبھا الیکشن کا اعلان ہو چکا ہے اور بعض جگہوں پر ووٹنگ بھی شروع ہے اس موقع سے چند امور قابل غور ہے سب سے پہلا امر یہ ہے کہ سو فیصد ووٹنگ ہو ہمارے محلے بستیاں اور آبادی میں جتنے بھی بالغ رائے دہی کو یقینی بنائیں اس سلسلے میں محلے کی ہر ایک افراد سے جن کا نام موٹر لسٹ میں ہو اور وہ کسی اور جگہ قیام پذیر ہوں تو ان کو ہو اسلئے کہ ہمارا ایک ووٹ مستقبل بدلنے کا طاقت رکھتا ہے۔ دوسرا نمائندے کا انتخاب کریں جو ہمارے ملک ہندوستان کے لیے ہر لمحہ بالخصوص 2024 کا انتخاب بقول حضرت مولانا خلیل الرحمن سجاد درمیان مقابلہ اخری مرحلے میں ہے اس لیے امت مسلمہ خواب دہی کو یقینی بنائے ہندوستان کا ہر باشندہ اپنی رائے دہی کا حق رکھتا گواہی کو چھپائے بغیر اور سستی اور کاہلی کو پس پشت رکھتے ہوئے مرد یا عورت ہوں اور ان کا نام ووٹر لسٹ سے منسلک ہو وہ تمام ملاقاتیں ہوں اور ان کو اس سلسلے میں بیدار کریں اگر کوئی ایسا فرد اس سلسلے میں ترغیب دے تاکہ وہ رائے دہی کے سلسلے میں بیدار امر اس سلسلے میں یہ ہے کہ اس ووٹنگ میں بالخصوص ہم ایسے بہتر ثابت ہوتا کہ ہمارے ملک عزیز میں امن و امان قائم رہے نعمانی دامت برکاتہم العالیہ ہندوستان میں کفر اور اسلام کے غفلت سے بیدار ہو کر اپنی سیاسی شعور کا مظاہرہ کرتے ہو ※ را※ ہے اور ووٹ شریعت میں گواہی کی حیثیت رکھتا ہے اس لیے اپنی ایسی پارٹی کا اور ایسے نمائندے کا انتخاب کرے جو ہمارے ہر مسائل میں چاہے وہ مذہبی ملی سماجی اور سیاسی ہو امت مسلمہ کا کے لیے صف اول میں کھڑا ملے ہمارے ایک ووٹ کا غلط استعمال یا ووٹ ہی نہیں دینا مستقبل میں امت مسلمہ کو بہت سارے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس لیے سوچ سمجھ کر ووٹ کرے کہیں ایک غلطی ہمیں صدیوں خون کے آنسو بہانے پر مجبور نہ کر دے اس سلسلے میں کسی نے کیا خوب کہا ہے یہ جبر بھی دیکھا ہے تاریخ کی نظروں نے لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی۔ مذکورہ باتوں کا اظہار خیال و اپیل حضرت مولانا مفتی محمد انعام الحق قاسمی امام و خطیب مسجد عمر پچھی پور سیتامڑھی نے نامہ نگار کو بذریعہ فون کیا

کانگریس امیدوار یکم مئی کو دھنباد پارلیمانی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کریں گے

رانچی، 30 اپریل (نمائندہ) جھارکھنڈ کے دھنباد پارلیمانی حلقہ سے کانگریس امیدوار یکم مئی کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ ریاستی کانگریس ترجمان سونل شانتی نے آج یہاں بتایا کہ یکم مئی کو دھنباد سے کانگریس امیدوار انوپما سنگھ دوپہر 1:00 بجے دھنباد کلکٹریٹ میں پرچہ نامزدگی داخل کریں گی۔ اس کے بعد 2:30 بجے سے گولف گراؤنڈ دھنباد میں ایک جنرل میٹنگ ہوگی۔ نامزدگی پروگرام میں جھارکھنڈ کے وزیراعلیٰ چمپائی سورین، ریاستی کانگریس انچارج غلام احمد میر، ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر عالمگیر عالم بھی موجود رہیں گے۔ مسٹر شانتی نے بتایا کہ ریاستی کانگریس صدر مسٹر راجیش ٹھاکر کی ہدایات کے مطابق، نومینیشن پروگراموں میں پارٹی کے بلاک سے لے کر ضلع اور ریاستی سطح تک کے عہدیداروں کو ضرور حصہ لینا چاہیئے اور امیدواروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور ملک میں آئین کے خلاف کام کرنے والی بی جے پی حکومت کو الیکشن میں بے دخل کر کے اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

انڈیا اتحاد کے امیدوار سنجے کمار کشوہا سماج کے ہر طبقے کا دل جیت رہے ہیں۔ ابوتراب

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور بلاک کے مشہور و معروف سماجی کارکن یووا نیتا ابوتراب نے کہا ہے کہ کھگڑیا لوک سبھا سے انڈیا اتحاد کے امیدوار سنجے کمار کشوہا کو ہر طبقہ کی حمایت حاصل ہے پورے لوک سبھا کھگڑیا میں سنجے کمار کشوہا کو لے کر لوگ بہت زیادہ سنجیدہ ہیں کیونکہ سنجے کمار ایک ایماندار اور نیک دل انسان کے ساتھ ساتھ قوم کی ہمدردی اور لوگوں سے بڑی عزت کے ساتھ ملنا ان کے کردار میں شامل ہے سید

جہانگیر اشرف نے کہا ہے کہ سنجے کمار لوک سبھا کھگڑیا کے ایسے امیدوار ہیں جو ایک غریب خاندان سے آتے ہیں لیکن سماجی خدمات میں ہمیشہ حصہ لیتے رہتے ہیں ہم تمام لوک سبھا کھگڑیا کے ووٹروں سے کہنا چاہتے ہیں کہ آنے والے سات مئی کو سنجے کمار کے انتخابی نشان ہنسوا ہتھوڑا اور تارا کے نشان پر بٹن دبا کر زیادہ سے زیادہ ووٹ دے کر سنجے کمار کو پارلیمنٹ بھیجیں تاکہ ہم سب کی آواز کو بلند کر سکیں کھگڑیا لوک سبھا کی پہلی پسند ہندو اور مسلمان کی یہی ہے

کہ ہم لوگ سنجے کمار کشوہا کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دے کر ایک ایماندار امیدوار کو پارلیمنٹ بھیجیں گے سماجی کارکن حسنین احد نے کہا ہے کہ کھگڑیا لوک سبھا کے امیدوار سنجے کمار ہر طبقے کی دل کو جیت رہے ہیں اور انہیں سماج کے ہر طبقے کی حمایت مل رہی ہے پورے کھگڑیا لوک سبھا میں ان کی جیت یقینی بتائی جا رہی ہے جس طرح لوگوں کا پیار مل رہا ہے امید ہے کہ آنے والے نتائج سنجے کمار کشوہا کا قدم چومے گی عبدالباسط یووا کانگریس پارٹی کے نیتا نے کہا ہے

کہ موجودہ امیدوار سنجے کمار کشوہا جو ایک اچھے انسان کے ساتھ ساتھ خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہیں اور ہمیشہ ان کی سوچ یہی رہتی ہے کہ ہمارا لوک سبھا کس طریقے سے ترقی کرے اور تعلیمی میدان میں ایک معیار اور دوسروں کے لیے آئیڈیل بنے آپ لوگوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ سنجے کمار کشوا کو اپنا ووٹ دے کر کامیاب کریں

سیتامڑھی سے ارجن رائے کی جیت یقینی ہے: تیجسوی یادو

سیتامڑھی، محمد صدر عالم نعمانی

ڈمرا ہوائی اڈہ میدان میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے اپیل کی کہ سیتامڑھی لوک سبھا حلقہ سے ارجن رائے اور شیوہر سے ریتو جیسوال کو بھاری اکثریت سے کامیاب بناءیں انہوں نے کہا کہ 17 مہینوں میں ہم نے پانچ لاکھ نوجوانوں کو نوکریاں دی ہے مرکز میں ہمارے اتحاد کی حکومت بنی تو نوکریاں ہی نوکریاں ہوگی، انہوں نے کہا کہ آپ راشٹریہ جنتا دل کے امیدوار ارجن رائے کو بھاری ووٹوں سے جتاءیے وہ آپ کے درمیان رہ کر آپ کی خوشی اور غم میں برابر کے شریک رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بے روزگاری، مہنگائی جیسے بڑے مسائل ہیں لیکن حکومت کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہے اس موقع پر مکیش سہنی نے اپنی برادری کے لوگوں سے کہا کہ سیتامڑھی سے ارجن رائے اور شیوہر سے ریتو جیسوال کو ایک ایک ووٹ دے کر کامیاب بناءیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر رام چندر پوربے، شیوہر کی امیدوار ریتو جیسوال، قانون ساز کونسل کی رکن ارمیلا ٹھاکر، سابق ایم ایل اے اور اورنگ آباد کے امیدوار ابھے کمار کشواہا، ایم ایل اے سنجے گپتا، ضلع پریشد کی چیرپرسن ادیتی کماری، سابق ایم ایل اے راجندر کمار، سابق ایم ایل اے سنیل کمار، راجندر کمار، باجپٹی ایم ایل اے مکیش کمار یادو، آر جے ڈی کے ریاستی نائب صدر محمد شفیق خان سابق ایم ایل اے ابودجانہ، سابق وزیر عبدالباری صدیقی، سابق وزیر اسرائیل منصوری، ضلع آر جے ڈی کے پرنسپل جنرل سکریٹری محمد جلال الدین خان، کانگریس، عام آدمی پارٹی، سی پی آئی، سی پی ایم سمیت عظیم اتحاد کی تمام جماعتوں کے لیڈران شامل تھے۔

جامع مسجد رانی باغ سمری بختیار پور میں حج و عمرہ تربیتی کیمپ کا انعقاد

سہرسہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) عازمین حج کافی خوش نصیب ہیں کہ ان کو اس در کی زیارت کا پروانہ مل گیا ہے جس کی خواہش ہر مسلمان اپنے دل میں رکھتا ہے مگر یہ موقع سب کو نصیب نہیں ہوتا ہے۔ درج بالا خیالات کا اظہار صدر مفتی امارت شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے آج مورخہ 30 اپریل کو نگر پریشد سمری بختیار پور کے جامع مسجد رانی باغ میں کوشی کمشنری کے تینوں ضلع سہرسہ، مدھے پورہ، سپول کے سبھی عازمین حج و عمرہ والوں کا تربیتی کیمپ میں اپنے خطاب میں کیا۔ اس تربیتی کیمپ میں مہمان خصوصی کے طور پر امارت شرعیہ کے صدر مفتی مفتی سعید الرحمن صاحب قاسمی بہار ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین الحاج عبدالحق صاحب، آل انڈیا حج کمیٹی کے سابق چیئرمین و ممبر آف پارلیامینٹ جناب الحاج چودھری محبوب علی قیصر صاحب و مفتی عبیداللہ قاسمی صاحب والحاج صغیر احمد صاحب بطور خاص شریک ہوئے۔

حج و عمرہ کا عملی مشق الحاج اصغر علی صاحب نے کر کے بتایا وہیں مجمع کو خطاب کرتے ہوئے مفتی سعید الرحمن صاحب قاسمی نے حج عمرہ کے تمام مسائل پر تفصیلی بات چیت

کرتے ہوئے حج کے بعد اپنی زندگی کیسے گزاریں پر تفصیلی بات چیت کی۔ الحاج عبدالحق صاحب نے حج و عمرہ کے سفر میں آنے والے تمام مسائل پر تفصیلی بات چیت کی۔

اس موقع پر سنٹرل حج کمیٹی کے سابق چیئرمین و ممبر پارلیمنٹ چودھری محبوب علی قیصر صاحب نے کہا کہ آپ سبھی عازمین حج و عمرہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو منتخب کیا ہے اللہ جسے قبول کرتا ہے اسی کو مقدس سفر کی توفیق دیتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حج کا اصل مقصد یہ ہے کے اس عمل سے میرا اللہ راضی ہو جائے اور حج کے بعد زندگی ایسی گزرے کے اس کا اثر دیکھائی دے۔

مولانا ضیاء الدین ندوی صاحب نے حج کے فضائل مکہ مکرمہ کی اہمیت پر تفصیلی بات چیت کی حج کمیٹی کے میڈیا انچارج الحاج صغیر احمد نے حج کے تعلق سے تکنیکی بات چیت کی وہیں اس پروگرام کے روح رواں اور جامع مسجد رانی باغ سمری بختیار پور کے امام و خطیب حافظ محمد ممتاز رحمانی نے ایام حج کے پانچ دن منی، عرفات، مزدلفہ میں کیے جانے والے کاموں پر تفصیلی بات چیت کی اور نظامت کے فرائض بھی انجام دیئے۔ مدینے کی حاضری وسلاہ سلام اور قیام مدینہ پر مولانا مظاہر الحق صاحب قاسمی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء سہرسہ نے تفصیل کے ساتھ بتایا اور انہیں کے دعا پر مجلس کا اختتام ہوا

پروگرام کو کامیاب بنانے میں الحاج عقیل عالم، اقبال عرف گڈو، مشیر عالم، افسر عالم عرف پکو، منا بھائی، حافظ رضوان عالم شاداب پرویز، توقیر عالم، مزمل عالم، و دیگر خدام مسجد رانی باغ پیش پیش رہے۔

راج کمار پاسوان نے حاجی پور پارلیمانی حلقہ سے اپنا نامزدگی پرچہ داخل کیا

حاجی پور عبدالواحد۔ آج، 30/4/2024 کو، انجینئر راجکمار پاسوان نے حاجی پور پارلیمانی کانسٹیٹیشن سے یوا بہار سینا پارٹی کی جانب سے اپنی نامزدگی دائر کی نامزدگی یاترا۔ راجندر چوک گاندھی چوک کے راستے ضلع کلکٹریٹ میں داخل ہوئے، انہوں نے خود ڈسٹرکٹ آفیسر ویشالی کے دفتر میں نامزدگی کا پرچہ داخل کیا راج کمار نے گردن میں ایک ہانڈی اور پیچھے کمر میں جھاڑو باندھ کر، دلت اقلیت سماج کو پیغام دینے کا کام کیا ساتھ ہی مودی کے ہنومان چیراغ پاسوان کو چیلنج کرنے کا کام کیا اور کہا کہ آخری بار وہ تیسری پوزیشن پر تھا لیکن اس بار وہ اس جعلی ہنومان کو ایک لاکھ سے شکست دیں گے اور پنجاب بھیجنے کا کام کریں گے لوکتنترک میرا ادھیکار کے قومی صدر راکیش رنجن یادو، رنجن یادو، محمد توصیف، انمول شکتی خواتین سیل کی قومی صدر، انجو پاسوان، مکیش جھا، گیا لوک سبھا امیدوار اشوک کمار پسوان وغیرہ نے حصہ لیا

بھارت میں پرائم بک کا دوسرا سب سے بڑا ایوزربیس

پٹنہ، 30 اپریل۔ اہم میڈ-ان-انڈیا اینڈرائڈ لیپٹ، پرائم بک بھارت میں آپ کی رسائی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ 2024 کی پہلی کامیابی میں پٹنا خود کو پرائم بک لیپ ٹاپ کے لیے سب سے بڑا ایوزربیس کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ اس طرح، یہ برانڈ کے لیے ایک اہم شعبے کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ پرائم بک کی اسے کامیابی حاصل ہے، جو ہر طالب علم کی ضرورت پر پورا کرنے والوں کو پیکیج کی پیشکش کرتا ہے۔ آپ کے انو ویٹیوٹنگ سسٹم، مختلف اینڈرائڈ ایپلیکسنس اور موافقت کے ساتھ، پرائم بک طالب علموں کے لیے اپنے تعلیمی مقاصد کو پورا کرنے کا ایک مثالی سامان ہے۔ پرائم بک کے لیپ ٹاپ کو اس قسم کی ڈیزائننگ کی گئی ہے کہ اس طالب علم کو مؤثر آن لائن ٹریننگ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ہم پریموز میں AI کو شامل کرنے کا کام کر رہے ہیں، تاکہ سیکھنے کے لیے ذاتی تجربہ پیش کیا جا سکے۔ ہمارا لیپ ٹاپ طالب علم کو ڈیجیٹل ساکھرتا تیار کرنے میں مدد کرتا ہے، جو آج کے ڈیجیٹل میں ایک اہم مہارت ہے۔ ہماری ڈیوائس کے ساتھ، طالب علم اپنی تعلیم کی ترقی اور اکیڈمی پرفارمنس کو فروغ دینے کے لیے مختلف وسائل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ 2024 میں پٹنا میں سب سے بڑی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا گیا، تصویریں مہانت، سی او، پرائم بک، نے کہا، سال 2024 میں پٹنا میں لیپ ٹاپ کا دوسرا بڑا ایوزربیس بننا خوشی کی بات ہے۔ ٪ کی سیلز حاصل کر لیتی ہے پرائم بک کا سسٹم سسٹم Inovetiv ہے اور مختلف قسم کی اینڈرائیڈ ایپلیکس کے ساتھ آسانی سے کام کرتا ہے، جو اسے پٹنا میں طالب علم کے لیے تعلیم کے شعبے میں منتخب کرنے والوں سے اپنی پڑھائی اور مہارت حاصل کرتا ہے۔ کے لیے ایک مثالی اوزار استعال کرنا ہے۔ کیپٹین نے طالب علم کو ایک کہفاتی اور بھروسےمند آلات فراہم کرنے سے پٹنا کی تعلیم پر مثبت اثر ڈالا ہے

پانچ ایکڑ اراضی کو لے کر بھتیجے نے چچا، خالہ اور بہن پر تیزاب پھینک کر زخمی کر دیا، علاج جاری ہے

بتیا (نامہ نگار) زمین کے تنازع پر بھتیجے نے اپنے چچا، چچی اور بہن پر تیزاب پھینک کر شدید زخمی کر دیا، تمام افراد مقامی میڈیکل کالج ہسپتال میں زیر علاج ہیں، واقعہ کے حوالے سے نامہ نگار سے معلوم ہوا ہے کہ مقامی وارڈ مفصل تھانہ علاقہ کے تھانہ صدر جوالا کمار سنگھ نے نامہ نگار کو بتایا کہ شیام ساہ 40 سال، پونم دیوی 38 سال۔ 18 سالہ مونی کماری کی شناخت کر لی ہے کہ زخمیوں کے بیانات درج کرنے کے بعد ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

انتخابات کے بعد اگر تشدد ہوئے تو برداشت نہیں کیا جائے گا: امت شاہ

کلکتہ 30 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بردوان میں جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے بعد اگر تشدد کے واقعات ہوئے تو بی جے پی حکومت انتخابات کے بعد مارے گئے بی جے پی کارکنوں کے قاتلوں کو ڈھونڈ کر جیل میں بھر دے گی۔ انہوں نے بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مندر سے کشمیر میں آرٹیکل 370 کو ہٹانے تک کے معاملے میں سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت بنگال میں شہریت ترمیمی ایکٹ نافذ کر کے رہے گی۔ بی جے پی نے اس سال کے لوک سبھا انتخابات میں بردوان ایسٹ سے ممبر اسمبلی اسیم سرکار کو میدان میں اتارا ہے۔ ان کی حمایت سے مرکزی وزیر داخلہ نے معماڑی اسمبلی حلقہ کے رسول پور میں میٹنگ کی۔ شاہ نے منگل کی میٹنگ میں شروع سے آخر تک ممتا بنرجی اور ان کی حکومت پر کی تنقید کی۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے بعد تشدد کے واقعات میں مارے گئے بی جے پی کارکنان جن میں سندیپ گھوش، سشیل مونڈل، سکھ دیو پرمانک، رابن پال، بلرام ماجھی، بھدو داس شامل ہیں کا نام لیتے ہوئے شاہ نے الزام عائد کیا کہ ان سب کا قتل دیدی (ممتا بنرجی) کے غنڈوں نے کیا ہے۔ اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ میں آج کہہ رہا ہوں کہ جو لوگ یہ قتل کر رہے ہیں، ہماری حکومت بننے کے بعد بی جے پی ان سب کو انڈر ورلڈ سے ڈھونڈ کر جیل بھیج دے گی۔ 2021 میں اسمبلی انتخابات کے بعد، ریاست بھر میں سیاسی انتقام کے قتل، عصمت دری اور عصمت دری کی کوشش کے الزامات سامنے آئے۔ بی جے پی کی شکایت تھی کہ اس تشدد کی وجہ سے ان کے کئی کارکن مارے گئے۔ بی جے پی نے سی بی آئی سے پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔ ریاستی حکومت ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ گئی۔ لیکن سپریم کورٹ نے سی بی آئی جانچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ سی بی آئی ڈھائی سال سے زیادہ عرصے سے اس کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں ملوث کئی لوگوں کو گرفتار بھی کیا۔ چارج شیٹ بھی عدالت میں جمع کرا دی گئی۔ مرکزی ایجنسی لوک سبھا انتخابات کے دوران بھی انتخابات کے بعد تشدد کے معاملے کی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔ گواہوں سے جرح جاری ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ سی بی آئی اس معاملے کی جانچ میں کافی سرگرم ہے۔

حنا شہاب پرچہ نامزدگی داخل کیا

راگھووینڈر پرساد کھروار آزاد امیدوار، حنا شہاب۔۔ آزاد امیدوار۔۔ اودھ بہاری چودھری راشٹریہ جنتا دل ان تین امیدواروں نے آج نوٹیفکیشن کے بعد پہلے روز اپنا اپنا پرچہ نامزدگی ضلع کلکٹر کم الیکشن آفیسر کے چیمبر میں جا کر داخل کیا اودھ بہاری چودھری راشٹریہ جنتا دل کے پرچہ نامزدگی کے سے قبل سیوان کے گاندھی میدان میں ایک عوامی جلسہ بھی ہوا جس میں تیجسوی پرساد، عبد الباری صدیقی کے علاوہ دیگر پارٹی رہنما موجود تھے۔ ساتھ ہی جلسہ عام کو خطاب بھی کیا۔

اپندر کمار یادو ڈی پی آر او نے بتایا کہ الکٹرول آفیسر کم ضلع کلکٹر سیوان مکل کمار اپنی ٹیم یعنی دیگر زمہدار افسران کے ساتھ مقررہ وقت سے مقررہ وقت تک اپنے چیمبر میں بیٹھے رہے

اپندر کمار یادو ڈی پی آر او نے بتایا کہ الکٹرول آفیسر کم ضلع کلکٹر سیوان مکل کمار اپنی ٹیم یعنی دیگر زمہدار افسران کے ساتھ مقررہ وقت سے مقررہ وقت تک اپنے چیمبر میں بیٹھے رہے مگر آج صرف تین امیدواروں نے ہی پرچہ نامزدگی داخل کیا حنا شہاب نے بڑی سادگی اور خاموشی سے پرچہ نامزدگی داخل کیا داخل کرنے کے بعد زرائع ابلاغ کو اس بارے میں بتایا۔ نمائندہ سیوان سید عارف حسنین

تین امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیا

سیتامڑھی، محمد صدر عالم نعمانی

سیتامڑھی پارلیمانی حلقہ سے ارجن رائے، راشٹریہ جنتا دل، مشاہد رضا، دیش جنہت پارٹی، راجندر مہتو کرپوری جنتا دل نے کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈی ایم سیتامڑھی رچی پانڈے کے آفس میں، صبح 11:00 بجے سے سہ پہر 3:00 بجے تک کل تین امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ کاغذات نامزدگی کے پیش نظر مکمل تیاریاں کی گئی ہے، کلکٹریٹ میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہے مریادہ پتھ کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر ڈراپ گیٹ بنائے گئے ہیں، مجسٹریٹ اور پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ صبح 10:00 بجے سے سہ پہر 3:00 بجے تک کلکٹریٹ میں غیر مجاز داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ امیدوار کے ساتھ صرف تین گاڑیوں کو داخلہ دیا گیا ہے، کلکٹریٹ کی سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کی جا رہی ہے، کلکٹریٹ کے سامنے موجود تمام دکانیں دوپہر تین بجے تک بند رکھی گئی ہے۔

شاہ نے کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں اور ترنمول پر کی تنقید

مغربی بردھمان (بنگال)، 30 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں اور ترنمول کانگریس پر مبینہ خوشامد کی پالیسی کے تحت ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کی مسلسل مخالفت کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ ان جماعتوں کے لیڈروں کو اس میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا، لیکن ووٹ بینک کھونے کے خوف سے وہ رام للا کی پران پرتشٹھا کی تقریب میں شریک نہیں ہوئے۔ مشرقی بردھمان لوک سبھا سیٹ کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار اور لوک گلوکار آشم سرکار کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی نے مدعو کیے جانے کے باوجود رام مندر کی پران پرتشٹھا کی تقریب میں شرکت نہیں کی کیونکہ انہیں مغربی بنگال میں 'دراندازوں' کی حمایت کھونے کا خدشہ تھا۔ انہوں نے کہا ''70 سالوں سے کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں اور ترنمول کے رہنما رام مندر کے معاملے کی مخالفت کر رہے تھے، لیکن جب آپ نے اگلے پانچ سالوں میں بنگال میں 18 سیٹوں کے ساتھ 2019 میں مودی جی کو دوسری مدت کے لیے ووٹ دیا تو مودی جی نے نہ صرف عدالتی معاملہ جیتا بلکہ بلکہ رام مندر کا بھومی پوجن بھی کیا اور آخر کار ایودھیا میں رام للا کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے لوگوں سے بی جے پی کے امیدواروں اور وزیراعظم نریندر مودی کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے عزت مآب وزیراعظم، وزیرداخلہ، لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امداد اور مشینری فراہم کرنے اور سیلاب کی صورتحال پر قابو پانے کے لیے رضا کارانہ طور پر مختلف عملے سے اپیل کی

سری نگر۔ یڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا اور نیشنل چیف سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے مرکزی اور ریاستی انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ریلیف اور مشینری فراہم کرے اور جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں سیلاب کی صورتحال پر قابو پانے کے رضا کاروں سے۔۔۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ ہمارے رضا کار سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لیے میدان میں ہیں۔۔۔وہ ایس ڈی آر ایف،

جے اینڈ کے پولیس اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے کام کی تعریف کرتے ہیں جو ان علاقوں میں انتھک محنت کر رہے ہیں۔۔۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے اپنے بھائیوں اور بہنوں کے تئیں اپنی منظم نوعیت کا مظاہرہ کریں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے مرکزی اور ریاستی انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ ان لوگوں کے لیے فوری ریلیف پیکیج کا اعلان کریں جن کے باغات اور مکانات ان سیلاب کی وجہ سے تباہ ہوئے ہیں۔

شدید گرمی میں بجلی کا تعطل اور بار بار بجلی کی بندش عوام کو جہنم کی زندگی دے کر اذیت دینے کے مترادف ہے۔ وجے شنکر نائک

آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور جھارکھنڈ کے انچارج وجے شنکر نائک نے شدید گرمی میں بار بار بجلی کی بندش پر اپنے ردعمل میں مذکورہ بالا بات کہی۔ انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ شری چمپائی سورین سے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے، بصورت دیگر سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے کارکن ریاست بھر میں حکومت کے بجلی کے محکموں کو تالے لگانے کا کام کریں گے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ چلچلاتی گرمی کے ساتھ ساتھ ریاست میں گرمی کی لہر بھی چل رہی ہے، اس لیے بجلی کی سپلائی میں مسلسل کٹوتی ریاست کے لوگوں کو اذیت اور جہنم کی زندگی دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ محکمہ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے تاکہ بغیر کسی تعطل کے 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جا سکے بصورت دیگر محکمہ بجلی کے اہلکاروں کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شری نائک نے ابھی تک یہ نہیں کہا کہ بجلی کی کٹوتی کا کام دن رات ہو رہا ہے جس کی وجہ سے عام لوگوں کو پنڈگ اسٹیشن سے لے کر نیو پنڈگ، جاگرناتھ وہار تک کل رات بجلی نہیں آئی عرصہ دراز سے سپلائی کیا گیا

اتحاد کے کانگریس امیدوار کے این ترپاٹھی کی حمایت کرکے انہیں بھاری ووٹوں سے کامیاب بنائیں

چترا 30 اپریل (مامون رشید) چترا لوک سبھا انتخابات 2024 کے لئے نامزدگی کے تیسرے دن، چیف منسٹر چمپائی سورین کی قیادت میں جھارکھنڈ حکومت نے، بشمول کابینہ کے وزراء نے چلچلاتی گرمی میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انتخابی ماحول کو بدلنے اور مرکز کی بی جے پی حکومت پر سنگین الزامات لگائے ۔مرکز کی وزراء نے پچھلی ڈبل انجن حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ غریبوں کے 11 لاکھ راشن کارڈ منسوخ کر دیے گئے۔ 5 ہزار سے زائد پرائمری سکول بند کیا گیا۔ ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو نوکری دینے کے نام پر نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا۔ اکاؤنٹس میں 15 لاکھ روپے دینے کا جھوٹا وعدہ کیا۔ اگر بی جے پی کے پاس گارنٹی ہے تو اس کے پاس جھوٹ بولنے کی گارنٹی ہے۔ 4 سو پار کا یہ نعرہ اس لیے دیا گیا ہے کہ وہ آئین کو بدلنا چاہتے ہیں، ریزرویشن ختم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ غریب کو آئین میں ملنے والے حقوق کو ختم کر کے سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ یہ الیکشن جمہوریت کو بچانے کا الیکشن ہے، بہت سوچ سمجھ کر ووٹ دینے کی ضرورت ہے۔ عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جھارکھنڈ کے وزیر اعلی چمپائی سورین نے کہا کہ ہیمنت سورین کی قیادت میں قائم جھارکھنڈ حکومت نے ریاست کے تمام طبقات کی ترقی کے لیے کام کیا ہے۔ 20 لاکھ غریبوں کے لیے گرین راشن کارڈ بنائے گئے۔ تمام برادریوں کے بچوں کی تعلیم کے لیے سرکاری سطح پر فیس فراہم کرنے کے لیے کام کیا۔

کاغذات نامزدگی کے تیسرے روز 05 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے: ڈی ای اور میش گھولپ

چترا 30 اپریل (مامون رشید) چترہ لوک سبھا حلقہ کے لئے نامزدگی کے تیسرے دن 05 امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ جس میں آزاد امیدوار کے طور پر سومیت کمار یادو 02 سیٹوں میں، 04 سیٹوں پر جنتا دل سے ڈاکٹر سیتارام سنگھ جے پرکاش، 01 سیٹ پر آزاد امیدوار کے طور پر سنجے کمار سنہی، 01 سیٹ سے آزاد امیدوار درشن گنجھو اور انڈین نیشنل کانگریس کے کرشنا نند ترپاٹھی نے کامیابی حاصل کی۔ کاغذات نامزدگی 02 سیٹوں میں اس طرح کاغذات نامزدگی کے تیسرے روز تک کل 09 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ اب تک کل 26 فارم خریدے جا چکے ہیں۔

نابالغ سے زیادتی کے مجرم کو 20 سال کی سزا

پٹنہ، 30 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پوکسو) ایکٹ کی بہار میں پٹنہ سول کورٹ میں واقع ایک خصوصی عدالت نے نابالغ کی عصمت دری کے مجرم کو آج 20 سال کی سخت قید اور 25 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ خصوصی جج کملیش چندر مشرا نے کیس کی سماعت کے بعد پٹنہ کے باڑھ تھانہ علاقہ کے رہنے والے رکی کمار کو پوکسو ایکٹ اور تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت قصوروار قرار دیتے ہوئے یہ سزا سنائی ہے۔ جرمانے کی رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو الگ سے چھ ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ اس کے علاوہ عدالت نے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کو متاثرہ کو اس کی بحالی کے لیے 5 لاکھ روپے دینے کی ہدایت کی ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر سریش چندر پرساد نے بتایا کہ سال 2021 میں مجرم نے پٹنہ کے باڑھ تھانہ علاقے سے ایک نابالغ لڑکی کو گاندھی نگر لے جا کر اس کی عصمت دری کی۔ اس سلسلے میں پٹنہ کے باڑھ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

رانچی کے وکاش کمار بانے باوقار منی میکر ٹورنامنٹ میں ٹاپ پرائز جیتا

رانچی، 30 اپریل ۔رانچی کے ایک تجربہ کار پیشہ ور وکاش کمار بانے دی منی میکر ٹورنامنٹ کا انتہائی مائشٹھیت بریسلٹ جیت لیا ہے۔ یہ ان کے پوکر کیریئر میں ایک اہم کامیابی ہے۔ 35 سالہ وکاش کمپیوٹر انجینئر ہیں اور مارکیٹنگ مینیجر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ ایک شوقیہ کھلاڑی کے طور پر پوکر سرکٹ میں داخل ہوا اور اب ایک ناقابل شکست ماسٹر بن گیا ہے۔ کالج کی گیم نائٹس سے پروفیشنل ٹیبل تک اس کا سفر اس گیم کا ماسٹر بننے کے لیے ایک غیر متزلزل لگن کے ذریعے چلایا گیا ہے جس سے اسے پہلی بار ایک دہائی سے زیادہ پہلے پیار ہوا تھا۔ اپنی جیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وکاش نے کہا، منی میکر جیتنا اور مائشٹھیت بریسلٹ حاصل کرنا ایک ناقابل یقین احساس ہے۔ میرے لیے، یہ صرف ایک فتح نہیں ہے، بلکہ کئی سالوں کی محنت، لگن اور مسلسل اپنی صلاحیتوں کو نوازنے کا نتیجہ ہے۔ اس جیت نے میرے اعتماد کو بڑھایا ہے اور پوکر کی دنیا میں میرے لیے بہت سے مواقع کھولے ہیں۔ یہ میری صلاحیتوں کی عکاسی کرتا ہے اور میرے کیریئر میں ایک اہم کامیابی ہے۔ اس نے مزید کہا، "اپنے پوکر کے سفر میں، میں نے مسلسل نئی چیزیں سیکھی ہیں اور اپنائی ہیں۔ ہر کھیل صبر، حکمت عملی اور ذاتی ترقی کا ایک نیا سبق ہے۔ منی میکر جیتنا ایک خواب سچا ہے اور میرے خاندان، دوستوں، اور میری ریاست میں عظیم پوکر کمیونٹی کی محبت اور حمایت کا ثبوت ہے۔